EX: PW: 7/2
17-02-2021
SCJ(A)/10 189/1 of 2021
28.12-2021

Serial No.	Date of presentation of the plaint	Name and description of the plaintiff with Pleader's name (if any) stating whether the Pleader is empowered to realize money in execution proceedings.	Name and description of the Defendant with Pleader's name (if any) stating whether the Pleader is empowered to realize money in execution proceedings.	CLAIM: Particulars	CLAIM: Description of the suit for purpose of classification	CLAIM: Amount or Value	HEARING WITH DURATION OF THE SUIT IN DAYS: Date	HEARING WITH DURATION OF THE SUIT IN DAYS: Purpose for which the date is fixed
1	2	3	4	5	6	7	8	9
	189/1 of 2021	[illegible]	[illegible] 2 [illegible] 5 [illegible]	[illegible] DCR 1-1-1982 [illegible] 1-1-1990 [illegible] DCR [illegible]			[illegible] 2021 [illegible]	

NO.

113

(139)

FORM "A"

FORM OF ORDER SHEET

Court of Civil Judge/IQ ______ Dir Lower at ______

Case No. ______ of ______

Title اسرار یارت خان Vs مقدمہ DC

Serial No. of Order or Proceedings 1	Date of Order or Proceedings 2	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary 3
0—1	29 12/020	دعویٰ ہذا وکالت داخل شد۔ بعد از رجسٹر کار پیش شد سمع۔ [signature] [stamp]
EX:(illegible) 7/13 [signature]		جناب عالی! درخواست دعویٰ ہذا مشتمل بر پانچ صفحات ہے۔ نقل [illegible] نقشہ، شجرہ نسب، [illegible] مختار نامہ۔ وکالت نامہ سلیم خان ایڈووکیٹ شامل ہے۔ ریکارڈ پیش خدمت ہے۔ [signature]
Scanned/110 Timergara 17-02-2021		
0—2	29 12/020	مدعیان بمعہ وکیل حاضر۔ سماعت [illegible] دعویٰ درست [illegible] ہے۔ [illegible] مدعا علیہم [illegible] بتاریخ 22/1/21 [illegible] مسل ملاحظہ شد۔ چونکہ وکیل مدعیان نے [illegible] ہے لہٰذا [illegible] [signature] [stamp]

	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary
	2	3
3	22-1-21	مدعی ہمراہ ایڈووکیٹ صاحب و دیگر مدعیان آج بذریعہ مختار حاضر۔ مدعا علیہ نمبر 3-6 ایڈووکیٹ صاحب حاضر۔ مدعا علیہم نمبر 1-2 بذریعہ نمائندہ حاضر۔ مدعا علیہم نمبر 3 تا 7 کی تعمیل آسان اور عام طریقے سے ہونا مشکل ہے۔ لہٰذا نوٹس بنام مدعا علیہم نمبر 3 تا 7 بذریعہ اشتہار روزنامہ پاکستان مورخہ 8-2-21 کیلئے جاری ہوں۔ مدعیان کو ہدایت ہے کہ 8 دن کے اندر اندر خرچہ اشتہار جمع کریں۔ نیز 16 یوم تک حالات جوں کے توں رہیں۔
0-4	8-2-21	مدعی ہمراہ ایڈووکیٹ و دیگر مدعیان آج بذریعہ مختار حاضر۔ مدعا علیہم نمبر 1 تا 2 بذریعہ نمائندہ حاضر۔ مدعا علیہ نمبر 6 ایڈووکیٹ حاضر۔ مدعا علیہم نمبر 3 تا 7 باوجود اشتہار شائع ہونے کے حاضر نہ ہے۔ یکطرفہ شد۔ مسل مورخہ 26-2-21 کو جواب دعویٰ / جواب درخواست پیش ہو۔ نیز 16 یوم تک حالات جوں کے توں رہیں۔

IW-8

20-02-2021

بیان عمر زیب ولد باچازادہ ساکن حیاسیری تحصیل بلامبٹ دیر پائین۔

بیان کیا کہ مسماۃ فریدہ بی بی دختر شہزادہ خان ساکن کوٹو تحصیل بلامبٹ دیر پائین (مدعیہ بمقدمہ زیر انکوائری) میری بیوی ہے جسکی شناختی کارڈ میں تاریخ پیدائش غلط درج ہے۔ تاریخ پیدائش کی درستگی کے لئے میں بہمراہ فریدہ بی بی دفتر نادراء اوڈیگرام آ کر بابت درستگی تاریخ پیدائش نادراء سے استدعا کی تو نادراء حکام نے مجھے بتایا کہ تاریخ پیدائش درست کرنے کے لئے عدالت تیمرگرہ سے ثبوت لائے جسکی بعد ہم گھر واپس چلے گئے۔ اگلے روز میں عدالت / کچہری تیمرگرہ بغرض دائر کرنے مقدمہ آیا تو کچہری میں مسمی ذاہداللہ ساکن خونگی کے ساتھ ملاقی ہوا اور نادراء مقدمہ بارے اس سے معلومات حاصل کی تو مسمی ذاہداللہ نے بتایا کہ میں وکیل ہوں اور میں یہ مقدمہ آپ کے لئے بعوض مبلغ -/20,000 روپے فیس دائر کروں گا۔ ہمارے مابین مبلغ -/20,000 روپے فیس مقرر ہوا۔ اگلے روز میں نے مبلغ -/6000 ذاہداللہ کو ہمراہ نقولات شناختی کارڈ مسماۃ فریدہ بی بی (مدعیہ مقدمہ زیر انکوائری)، ایک عدد نقل شناختی کارڈ خود، ایک عدد نقل شناختی کارڈ برادر خود مسمی محیب اللہ و ایک عدد نقل شناختی کارڈ والد مسماۃ فریدہ بی بی مسمی شہزادہ خان حوالہ کئے۔ اور پھر مجھ سے دستاویزات پر انگشت ہائے ثبت کئے تاہم مجھے یہ یاد نہ ہے کہ دستاویزات کس رنگ اور کس شکل کے تھے اور میرے علاوہ میری بیوی مسماۃ فریدہ بی بی، میرے بھائی محیب اللہ اور میرے سسر شہزادہ خان نے کسی بھی دستاویز پر انگشت یہ دستخط ثبت نہیں کیا ہے اور نہ ہی میں نے یا مذکورہ دیگر کسان نے عدالت میں کوئی بیان دیا ہے۔ مجھے مذکورہ ذاہداللہ نے اپنا موبائل نمبر 03449787715 دے کر مجھے رخصت کر کے کہا کہ اس نمبر پر میرے ساتھ رابطہ رکھو۔ جب آپ کی کاغذات تیار ہو جائے تو میں آپ کو مطلع کروں گا۔ اسطرح ایک دن بعد بروز ہفتہ بازار تیمرگرہ میں ریاض کیمیکل والے دکاندار نے میرے کہنے پر چار ہزار -/4000 مزید مسمی ذاہداللہ کو مقرر کردہ فیس میں اداء کئے۔ یوں ہر ہفتہ میں مسمی ذاہداللہ کے ساتھ مقدمہ بارے رابطہ کرتا تھا۔ تقریباً ایک مہینہ بعد مسمی ذاہد اللہ نے مجھے بوقت مغرب میرے موبائل فون نمبر 03078530181 پر رابطہ کیا اور کہا کہ آپ کے کاغذات تیار ہے کل آ کر بقایا فیس مبلغ دس ہزار روپے -/10,000 ساتھ لائے اور اپنے دستاویزات لے جائے یوں اگلے دن بوقت تقریباً چار بجے میں بلامبٹ آ کر عدالت کے باہر شہید چوک کے ایک ہوٹل میں مسمی ذاہداللہ کے ساتھ ملا۔ ہوٹل میں چائے پی کر میں نے بقایا دس ہزار روپے -/10,000 اسکو اداء کئے اور اس نے مجھے مقدمہ کے دو عدد مصدقہ نقولات حوالہ کر کے پشت نقولات پر اپنا نمبر 03449787715 و اپنا نام ذاہداللہ خونگی بالاتحریر کر کے کہا کہ ان دستاویزات کو نادراء دفتر لے جا کر ارشاد احمد نادراء آفس تیمرگرہ کے حوالہ کرے وہ آپ کا کام کرے گا۔ اس نے نادراء اہلکار کا نام بھی دستاویز کے پشت پر لکھ دیا۔ یوں اگلے ایک دو دن بعد میں نے مذکورہ دستاویزات کی ایک عدد کاپی اپنی ساتھ رکھی اور دوسری مصدقہ کاپی نادراء دفتر تیمرگرہ میں جمع کرتے ہوئے نادراء والوں نے کہا کہ اس کی ایک اور فوٹو کاپی بنا کر دونوں جمع کرائے۔ اسطرح میں نے دوسری فوٹو کاپی بنا کر ہمراہ مصدقہ نقولات نادراء دفتر میں جمع کئے۔ لیکن میں متذکرہ ارشاد احمد کے ساتھ نہیں ملا ہوں۔ نادراء دفتر تیمرگرہ والوں نے مجھے کہا کہ ایک ہفتہ بعد کاغذات کے بابت پوچھ لے۔ پھر جب میں نادراء دفتر گیا تو انہوں نے کہا کہ مسماۃ فریدہ بی بی ساتھ لا کر شناختی کارڈ کے لوازمات پوری کرنے کے لئے پیش کرے۔ اسطرح میں ہمراہ اپنی بیوی مسماۃ فریدہ بی بی کل بمورخہ 19-02-2021 نادراء دفتر گئے۔ تو نادراء والوں نے مجھے کہا کہ تمہارے سارے عدالتی کاغذات جعلی ہیں اس پر ہم کاروائی نہیں کر سکتے ہیں۔ یوں ہم واپس گھر چلے گئے۔ میں امروز دستاویزات حوالہ کردہ مسمی ذاہداللہ مشتمل بر دس صفحات پیش

115

142

کرتا ہوں جو کہ ExIW-8/1 تا ExIW-8/10 ہے۔ اسطرح دستاویزات کے آخری صفحہ کے پشت پر نادراء اہلکار کا نام اور اسطرح زاہد اللہ خونگی بالا کا نام اور موبائل نمبر 03449787715 بطور ExIW-8/11 ہے۔ میں امروز اپنا شناختی کارڈ پیش کرتا ہوں جس کا نقل ExIW-8/12 ہے جبکہ میری بیوی کی اصل شناختی کارڈ پیش کرتا ہوں جسکی نقل ExIW-8/13 ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوائری آفیسر دیر پائین

20-02-2021

IW-9

20-02-2021

بیان شہزادہ خان ولد قمر ساکن کوٹو تحصیل بلامبٹ دیر پائین۔

بیان کیا کہ مسماۃ فریدہ بی بی مدعیہ در مقدمہ زیر انکوائری میری بیٹی ہے جو کہ مسمی عمر زیب ولد باچا زادہ ساکن حیا سیری تحصیل بلامبٹ ضلع دیر پائین کی بیوی ہے۔ مسماۃ فریدہ بی بی کی شناختی کارڈ کی درستگی کے لئے مسمی عمر زیب ہمارے گھر آ کر ہمارے گھر سے میری اصل شناختی کارڈ لے کر اور واپسی پر مجھے حوالہ کر کے کہا کہ یہ شناختی کارڈ مسماۃ فریدہ بی بی کی شناختی کارڈ میں درستگی کے لئے درکار تھا۔ اسکے علاوہ نہ میں نادراء دفتر گیا ہوں نہ عدالت آیا ہوں اور نہ کسی دستاویز پر انگشت یا دستخط ثبت کی ہے اور نہ ہی کوئی بیان دی ہے۔ اسطرح میری بیٹی مسماۃ فریدہ بی بی کی مقدمہ کے بارے مجھے مزید کوئی علم نہ ہے۔ میں امروز اپنا اصل شناختی کارڈ پیش کرتا ہوں جسکی نقل ExIW-9/1 ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوائری آفیسر دیر پائین

20-02-2021

116

143

عدالت جناب سول جج اول / جوڈیشل مجسٹریٹ درجہ اول

مسماۃ فرید بی بی

بنام

نادرا وغیرہ

189/1
2020
29.12.2020

EXW: 1W8/1

SCJ(AD)/JFC/10
Tmurgara
20/02/2021

	حاضری	6-1-21
	جواب دعویٰ	11-1-21
	تنقیح	18-1-21
	بحث برمقدمہ	22-1-21
	حکم برمقدمہ	25-1-21

33

بعدالت محمد جنید عالم سول جج چہارم بمقام تیمرگرہ دیر پائین۔

حکم نمبر 08

02/02/2021

مدعیہ مختیار تا جبکہ مدعا علیہم بذریعہ نمائندہ حاضر۔ بحث بر مقدمہ سماعت شد۔ مسل ملاحظہ شد۔

بروئے مفصل فیصلہ امروزہ مشتمل بر چار اوراق دعویٰ مدعیہ بدیں طور فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مدعیہ اپنا دعویٰ بذریعہ شہادت ڈگری کرنے میں کامیاب رہا۔ لہذا بروئے مفصل بحث بر تنقیحات دعویٰ ہذا بحق مدعیہ ڈگری کیا جاتا ہے اور مدعا علیہم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ریکارڈ میں مدعیہ کی درست صحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 کا تصحیحی اندراج کرے۔ عدالت واضح کرتی ہے کہ ڈگری ہذا کا اطلاق، اگر مدعیہ کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری، یا دیگر کسی بھی ادارے میں ملازمہ پایا گیا، ہرگز مدعیہ کے حق میں نہ ہوگا۔ مخصوص حالات تناظر کی روشنی میں خرچہ بذمہ فریقین ہوگا۔ مسل بعد از ترتیب و تکمیل داخل محافظ خانہ ہو۔

حُکم سُنایا گیا۔

02/02/2021

محمد جنید عالم

سول جج چہارم تیمرگرہ ضلع دیر پائین

EX: IW 8/2

SCJ(A)/JFC/10 Timergara 28/02/2021

COURT OF ZILLA QAZI DIR LOWER

CHECKED. COPYIST ATTESTED DATE.

118

145

بعدالت محمد جنید عالم سول جج چہارم بمقام تیمرگرہ دیر پائین۔

مقدمہ نمبر: 189/1 سال: 2020

رجوعہ: 29/12/2020 تاریخ فیصلہ: 02/02/2021

فریدہ بی بی زوجہ عمرزیب دختر شہزادہ خان سکنہ کوٹ بالا حیا تیرئی تحصیل بلامبٹ ۔۔۔۔ (مدعی)

بنام

۱۔ چیئرمین نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد۔

۲۔ ڈائریکٹر نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد

۳۔ چیئرمین نادرا خیبر پختونخواہ بمقام حیات آباد پشاور۔

۴۔ ڈائریکٹر نادرا خیبر پختونخواہ بمقام حیات آباد پشاور۔

۵۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا سوفٹ سنٹر تیمرگرہ ۔۔۔۔۔۔۔۔ (مدعا علیہم)

﴿دعویٰ استقرار حق وصدور حکم تاکیدی﴾

فیصلہ:

مختصر حالات مقدمہ بمطابق دعویٰ کچھ یوں ہیں کہ مدعیہ کی درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے ،جبکہ مدعا علیہم کی جانب سے مدعیہ کے حق میں جاری شدہ اسناد میں غلط طور پر تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 درج ہے، جو قابل تصحیح ہے۔ نیز مدعیہ نے دعویٰ خود میں موقف اختیار کیا ہے کہ اگر قومی شناختی کارڈ میں درستگی/تصحیح نہ کرنے کیصورت میں مدعیہ کو مستقبل میں مشکلات کا بھی خدشہ ہے۔ مدعا علیہم کو ہر چند تصحیح کیلئے کہا گیا اور انکار کیصورت میں نالش ہذا کی ضرورت لاحق ہوئی۔

E.NO. 8/3
SCJ(A)/JFC/10
20/02/21

COURT OF ZILLA
CHECKED
COPYIST
ATTESTED
DATE

119 146 2

مدعا علیہم حسب ضابطہ طلب کئے گئے۔ مدعا علیہم نے بذریعہ نمائندہ حاضر ہوکر بروئے حکم نمبر۵ جوابدعویٰ داخل کیا۔ جس میں کئی عذرات تمہیدی و واقعاتی اٹھاتے ہوئے دعویٰ مدعیہ سے انکار کیا گیا۔ مصالحت مابین فریقین ممکن نہ تھی لہذا تضادات متوتف ہائے فریقین کی روشنی میں درج ذیل تنقیحات مورخہ 13/01/2021 کو وضع کئے گئے۔

۱۔ کیا مدعیہ کو بنائے دعویٰ حاصل ہے؟OPP

۲۔ کیا مدعیہ کا درست و صحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے جبکہ مدعا علیہم نے غلط طور پر ریکارڈ میں تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 درج کیا ہے؟OPP

۳۔ کیا مدعیہ ڈگری مستدعیہ کا حقدارہ ہے؟

دادرسی۔

وضع شدہ تنقیحات پر فریقین کو شہادت پیش کرنے کا بھرپور موقع فراہم کیا گیا۔ مدعیہ نے اپنے مئوقف کے تائید میں کل تین گواہان پیش کیئے۔ جبکہ نمائندہ نادرا اسسٹنٹ سپرینڈنٹ بطور DW1 پیش ہوئے۔ نمائندہ مدعا علیہم نے اپنا اختیار نامہ اور مدعیہ کے نسبت کوائف اور ڈیٹا انفارمیشن پیش کیئے۔

مسل مقدمہ ملاحظہ شد۔ بحث برمقدمہ سماعت شد۔

وکیل مدعیہ نے بحث کرتے ہوئے کہا کہ مدعیہ کا مئوقف دستاویزی ثبوت کیساتھ ساتھ زبانی شہادت سے ثابت ہے۔ مدعا علیہم دفاع کرنے میں ناکام رہے لہذا دعویٰ بحق مدعیہ ڈگری فرمایا جائے۔ نمائندہ مدعا علیہم نے دفاع کرتے ہوئے مئوقف اپنایا کہ مدعیہ کی فراہم کردہ معلومات/کوائف کی روشنی میں شناختی کارڈ جاری کیا گیا ہے۔ دعویٰ مدعیہ بدیں وجہ قابل اخراج ہے۔

دلائل وکلاء فریقین اور مسل پر موجود مواد کے روشنی میں وضع شدہ تنقیحات پر ترتیب وار بحث درج ذیل ہے۔

Ex.W.8/4

SCJ(A)DFC Timergara 28/02/2021

تنقیح نمبر1:

تنقیح ہذا کا بارثبوت بذمہ مدعیہ تھا۔ چونکہ مدعاعلیہم کے جاری کردہ اسناد بحق مدعیہ اور مدعیہ کی پیش کردہ دستاویزات میں واضح تضاد نسبت تاریخ پیدائش مدعیہ موجود ہے، جس سے حقوق مدعیہ متاثر ہوئے ہیں۔ بدیں وجہ عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ مدعیہ کو بنائے دعویٰ حاصل ہے۔ لہذا تنقیح زیر بحث مثبت میں بحق مدعیہ فیصلہ کیا جاتا ہے۔

تنقیح نمبر2:

تنقیح ہذا کا بارثبوت بذمہ مدعیہ تھا۔ مدعیہ دعویٰ خود میں مؤقف اختیار کیا ہے کہ مدعیہ کا درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے، جبکہ مدعاعلیہم نے اپنے ریکارڈ و دیگر دستاویزات جاری شدہ بنام مدعیہ میں غلط طور تاریخ پیدائش 01/01/1990 اسکے برعکس دوران شہادت اپنے جرح بریان میں DW1 محمد نثار (نمائندہ نادرا) بیانی ہوئے" کہ کوائف فارم مدعی میں نے خود پر نہیں کیا ہے۔ مزید جرح بربیان میں تسلیم کرتا ہے کہ مدعیہ کی درست تاریخ پیدائش کے نسبت والد مدعیہ کو خوب علم ہوتا ہے۔ مزید درستگی رتصیح درریکارڈ مدعیہ سے کسی کی حق تلفی نہیں ہوگی"۔ اسی طرح مدعاعلیہم اپنے ریکارڈ میں درج تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 کی معقول وجہ ثابت کرنے میں ناکام رہے۔ بحث مباحثہ بالا سے عیاں ہے کہ مدعیہ نے مؤقف خود بذریعہ مستند دستاویزی وزبانی شہادت ثابت کیا ہے۔ لہذا تنقیح ہذا مثبت میں بحق مدعیہ فیصلہ شد۔

تنقیح نمبر3:

فریقین کی شہادت مسل پر موجود مواد اور مفصل بحث و فیصلہ برتنقیحات متذکرہ بالا کی روشنی میں عدالت قرار دیتی ہے کہ مدعیہ دعویٰ کو ثابت کرنے میں کامیاب رہا، لہذا ڈگری مستدعیہ کا حقدارہ پایا گیا۔ بدیں طور تنقیح ہذا مثبت میں بحق مدعیہ فیصلہ شد۔

دادرسی:

EXAMINER 8/B
CC(A)JFC 110
20/02/2021

COURT OF ZILLA QAZI DIR LOWER

CHECKED.
COPYIST
ATTESTED
DATE.

بروئے مفصل بحث بر تنقیحات بالا دعوٰی ہذا بحق مدعیہ ڈگری کیا جاتا ہے۔ مدعا علیہم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ریکارڈ میں مدعیہ کی درست صحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 کا تصحیحی اندراج کرے۔ عدالت واضح کرتی ہے کہ ڈگری ہذا کا اطلاق، اگر مدعیہ کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری، یا دیگر کسی بھی ادارے میں ملازمہ پایا گیا، ہرگز مدعیہ کے حق میں نہ ہوگا۔ مخصوص حالات تناظر کی روشنی میں خرچہ بذمہ فریقین ہوگا۔ مسل بعد از ترتیب و تکمیل داخل محافظ خانہ ہو۔

حکم سنایا گیا۔

02/02/2021

محمد جنید عالم
سول جج چہارم تیمرگرہ ضلع دیر پائین۔

سرٹیفکیٹ: تصدیق کی جاتی ہے کہ فیصلہ ہذا مشتمل بر چار (04) اوراق ہے۔ جسکے ہر ورق پر میرا دستخط بعد از ضروری درستگی، درست طور ثبت ہے۔

محمد جنید عالم
سول جج چہارم تیمرگرہ ضلع دیر پائین۔

COURT OF ZILLA QAZI DIR LOWER

CHECKED.
COPY IS T.
ATTESTED.
DATE.

5

پرچہ ڈگری

بعدالت محمد جنید عالم سول جج چہارم بمقام تیمر گرہ دیر پائین۔

مقدمہ نمبر: 189/1 سال: 2020

رجوعہ: 29/12/2020 تاریخ فیصلہ: 02/02/2021

فریدہ بی بی زوجہ عمر زیب دختر شہزادہ خان سکنہ کوٹ بالا حیا سیری تحصیل بلامبٹ ۔۔۔۔ (مدعی)

بنام

۱۔ چیئرمین نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد۔

۲۔ ڈائریکٹر نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد

۳۔ چیئرمین نادرا خیبر پختونخواہ بمقام حیات آباد پشاور۔

۴۔ ڈائریکٹر نادرا خیبر پختونخواہ بمقام حیات آباد پشاور۔

۵۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا سوئفٹ سنٹر تیمر گرہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (مدعا علیہم)

﴿دعویٰ استقرار حق وصدور حکم تاکیدی﴾

(الف)۔ دعویٰ استقرار حق بدیں مراد کہ مدعیہ کی درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے، جبکہ مدعا علیہم کی جانب سے مدعیہ کے حق میں جاری شدہ اسناد میں غلط طور پر تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 درج ہے ،جو قابل تصحیح ہے۔نیز مدعا علیہم پابند ہیں کہ وہ ریکارڈ خود و جاری کردہ اسناد بحق درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ریکارڈ خود و جاری کردہ اسناد بحق مدعیہ درج کرے۔

(ب)۔ صدور حکم تاکیدی برخلاف مدعا علیہم بدیں طور کہ وہ ریکارڈ خود میں درستگی کرکے درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 درج کرکے مدعی کو اسناد جاری کرے۔

مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت جز 'الف' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ -/300 روپے

مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت جز 'ب' ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ -/500 روپے

6

150

123

حکم نمبر 08

02/02/2021

مدعیہ مختیار تا جبکہ مدعاعلیہم بذریعہ نمائندہ حاضر۔ بحث بر مقدمہ سماعت شد۔ مسل ملاحظہ شد۔

بروئے مفصل فیصلہ امروزہ مشتمل بر چار اوراق دعویٰ مدعیہ بدیں طور فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مدعیہ اپنا دعویٰ بذریعہ شہادت ڈگری کرنے میں کامیاب رہا۔ لہذا بروئے مفصل بحث بر تنقیحات دعویٰ ہذا بحق مدعیہ ڈگری کیا جاتا ہے اور مدعاعلیہم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ریکارڈ میں مدعیہ کی درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 کا تصحیحی اندراج کرے۔ عدالت واضح کرتی ہے کہ ڈگری ہذا کا اطلاق، اگر مدعیہ کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری، یا دیگر کسی بھی ادارے میں ملازمہ پایا گیا، ہرگز مدعیہ کے حق میں نہ ہوگا۔ مخصوص حالات تناظر کی روشنی میں خرچہ بذمہ فریقین ہوگا۔ مسل بعد از ترتیب وتکمیل داخل محافظ خانہ ہو۔

حکم سنایا گیا۔

02/02/2021

EX:IV:8/18

محمد جنید عالم

سول جج چہارم تیمرگرہ ضلع دیر پائین

نمبر شمار		روپے		روپے
1	سٹامپ عرضی دعویٰ		سٹامپ مختیار نامہ	
	سٹامپ وکالت نامہ		سٹامپ وجہ ثبوت	
	خرچہ خوراکہ گواہان		محنتانہ وکیل بشکل روپیہ	
	فیس اشتہار		خرچہ خوراکہ گواہان	
	فرد طلبانہ		فیس اہل کمیشن	
	متفرق		اجراء حکم نامہ	
	رجسٹری واخبار اشتہار		کورٹ فیس	
	میزان		میزان	

SCA/IFC
Imran
20/02/2021

آج بتاریخ 02/02/2021 بہ ثبت میرے دستخط ومہر عدالت جاری کیا گیا۔

محمد جنید عالم

سول جج چہارم تیمرگرہ ضلع دیر پائین

عدالت جناب سینئر سول جج/اعلیٰ علاقہ قاضی ضلع دیر پائین بمقام تیمرگرہ

فریدہ بی بی زوجہ عمر زیب دختر شہزادہ خان سکنہ کوٹ بالا حیا سیری تحصیل بلامبٹ ---(مدعیہ)

بنام

۱۔ چیئرمین نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد۔
۲۔ ڈائریکٹر نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بلیو ایریا اسلام آباد۔
۳۔ چیئرمین نادرا صوبہ خیبر پختونخوا بمقام حیات آباد پشاور۔
۴۔ ڈائریکٹر نادرا صوبہ خیبر پختونخوا بمقام حیات آباد پشاور۔
۵۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا سویفٹ سنٹر تیمر گرہ ------------(مدعاعلیہم)

Senior Civil Judge/A.Q. Dir Lower at Timergara

(دعویٰ استقرار حق وغیرہ)

(الف) دعویٰ بمراد صدور ڈگری استقرار حق بدیں مراد کہ مدعیہ کی بمطابق اصل حقائق درست تاریخ پیدائش 01-01-1982 ہے۔ جبکہ مدعاعلیہم نے ریکارڈ خود میں سہواً طور پر مدعیہ کی غلط تاریخ پیدائش 01-01-1990 کا اندراج کیا ہے۔ جو کہ مبنی برحقیقت نہ ہے۔ مدعاعلیہم پابند ہیں کہ وہ ریکارڈ خود میں درست وصحیح تاریخ پیدائش مدعیہ 01-01-1982 کا اندراج کرے اور ان کی بنیاد پر مدعیہ کی قومی شناختی کارڈ جاری کریں۔ مدعاعلیہم کو ہرگز یہ حق حاصل نہ ہے کہ وہ مدعیہ کی درست تاریخ پیدائش کی اندراج سے انکار کرے۔

(ب) صدور حکم تاکیدی بنام مدعاعلیہم کہ وہ ریکارڈ خود سے غلط تاریخ پیدائش مدعیہ 01-01-1990 حذف کر کے درست تاریخ پیدائش مدعیہ 01-01-1982 کا اندراج کرے۔ اور اسی کے بنیاد پر مدعیہ کی قومی شناختی کارڈ جاری کریں۔

(ج) صدور حکم امتناعی دوامی برخلاف مدعاعلیہم کہ وہ ریکارڈ خود میں درست تاریخ پیدائش مدعیہ کی درستگی میں کسی قسم کی ٹال مٹول سے تادوام باز و منع رہے۔

مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت ----------جز الف 200 روپے
مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت ----------جز ب 200 روپے
مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت ----------جز ج 500 روپے

بنائے دعویٰ: عرصہ چند یوم قبل سے بعد از قطعی انکار مدعاعلیہم اندر حدود عدالت حضور پیدا ہوئی۔

COURT OF ZILLA QAZI DIR LOWER
CHECKED. COPY IS ATTESTED. DATE

جناب عالی! مدعیہ حسب ذیل عرض رسا ہے۔

1۔ یہ کہ مدعیہ دیہہ کوٹ بالا حیا سیری تحصیل بلامبٹ دیر پائین کی مستقل باشندہ ہے۔

2۔ یہ کہ بمطابق ابتدائی ریکارڈ و اصل حقائق میں درست اور صحیح تاریخ پیدائش مدعیہ 01-01-1982 درج ہے۔

125

Senior Civil Judge/AIQ,
Dir Lower at Timergara

152

3۔ یہ کہ مدعیہ کی اصل اور درست تاریخ پیدائش 1982-01-01 ہے۔ جبکہ مدعا علیہم نے ریکارڈ خود میں غلط طور مدعیہ کی غلط تاریخ پیدائش 1990-1-01 درج کیا ہے۔ جو کہ ہرگز درست نہ ہے (نقل شناختی کارڈ لف ہے)۔

EX:PW-8 | 10

4۔ یہ کہ مدعیہ ان پڑھ ہو کر جس نے قومی کمپیوٹرائز شناختی کارڈ حاصل کیا ہے۔ اور آئیندہ وقت میں مدعیہ کو کافی مشکلات اور نقصان کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اور مدعیہ کی درست تاریخ پیدائش کا اندراج مدعیہ کی قانونی حق

CC(A)/10 Timergara 20/2/2024

5۔ یہ کہ مدعیہ کی درست اور اصل تاریخ پیدائش 1982-01-01 ہے جبکہ مدعا علیہم نے ریکارڈ خود میں غلط طور پر مدعیہ کی غلط تاریخ پیدائش 1990-01-01 درج کیا ہے۔ مدعا علیہم پابند ہے کہ وہ ریکارڈ خود میں درستگی کر کے مدعیہ کی درست اور صحیح تاریخ پیدائش کا اندراج کر کے مدعیہ اور اسی کی بنیاد پر مدعیہ کی قومی شناختی کارڈ جاری کرے۔ لیکن انکاری ہیں اسلئے نالش ہذا کی ضرورت لاحق ہوئی۔

6۔ یہ کہ مذکورہ غلطی سے مدعیہ کو مستقبل میں لاتلافی نقصان پہنچنے کا قوی اندیشہ ہے۔

7۔ یہ کہ مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت وبنائے دعویٰ درج عنوان عرضیدعویٰ ہے دعویٰ اندر میعاد ہے اور عدالت حضور کو اختیار سماعت حاصل ہے۔

بحالات بالا استدعا ہے کہ دعویٰ مدعیہ بمطابق استدعا برخلاف مدعا علیہم ڈگری کرنے کے احکامات صادر فرمائی جاویں۔

مورخہ:

مسماۃ فریدہ بی بی دختر شہزادہ خان سکنہ خیا سیر تحصیل بلامبٹ بذریعہ مختیار خاص عمرزیب ۔۔۔ (مدعیہ)

بیان حلفی

حلفاً بیان کیا جاتا ہے کہ جملہ مراتب بالا دعویٰ ہذا درست وصحیح ہیں۔

المــــــــــــبر

مدعیہ بذریعہ مختیار خاص (عمرزیب ولد باچازادہ)

ارشاد احمد نادر زمین تیرگرہ (153)

03449787715 EX: 1W8/11

SCJ(A)/I.O Timergara 20/02/2021

126

154

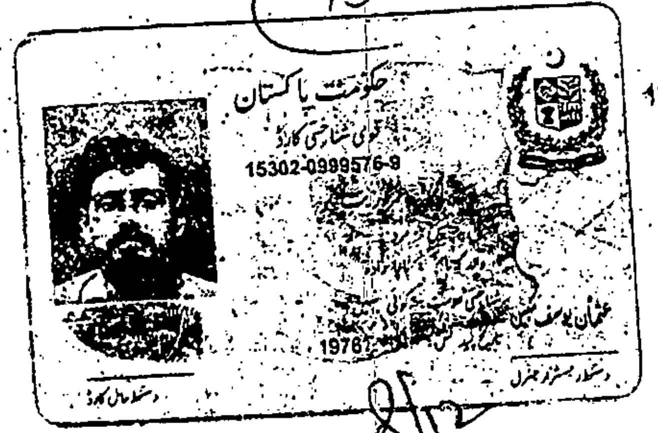

EX: PW-8/12

I.O

Timergara

26/02/2021

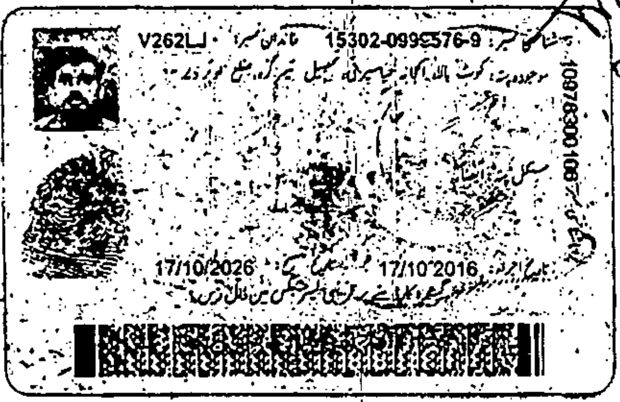

127

153

PAKISTAN National Identity Card

ISLAMIC REPUBLIC OF PAKISTAN

Name
Farida Bibi

Father Name
Shahzada Khan

Gender	Country of Stay
F	Pakistan

Identity Number	Date of Birth
15302-6376915-0	01.01.1990

Date of Issue	Date of Expiry
09.12.2019	09.12.2029

Holder's Signature

75167

Ex:1

15302-6376915-0

505791007764

Registrar General of Pakistan

20/02/2021

گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں

12

136

حکومت پاکستان

قومی شناختی کارڈ

42201-5410593-3

نام : شہزادہ خان

جنس : مرد

والد کا نام : قمر

شناختی علامت : کوئی نہیں

تاریخ پیدائش : 1946

عثمان یوسف مبین

دستخط حامل کارڈ

دستخط رجسٹرار جنرل

E.A: 1109/11

شناختی نمبر : 42201-5410593-3 خاندان نمبر : TF5S48

موجودہ پتہ : تحصیل ریئس گرد ضلع لورالائی

مستقل پتہ : کوئٹہ تحصیل جاسٹ ضلع لورالائی

تاریخ اجراء : 21/12/2016 تاریخ تنسیخ : تاحیات

گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں

1084803347

129 (157)

IW-10

23-02-2021

بیان ارشاد محمد سینئر ایگزیکٹیو نادراء آفس تیمرگرہ۔

بیان کیا کہ میں نادراء آفس تیمرگرہ میں عرصہ گیارہ سال سے تعینات ہوں۔ میں دیہہ پیٹو درہ کا رہائشی ہوں۔ زاہداللہ نائب قاصد دیہہ خونگی کا رہائشی ہے یعنی ہم سے کافی فاصلہ پر رہائش پذیر ہے۔ میرا اسکے ساتھ کوئی دوستی نہیں ہے۔ میں اسکو پہچانتا ہوں تاہم اسکے ساتھ کوئی تعلق یا واسطہ نہ ہے۔ زاہداللہ نائب قاصد عدالت تیمرگرہ کا موبائل نمبر میرے ساتھ سیو نہیں ہے۔ بدوران ڈیوٹی میں کسی کا فون اٹنڈ نہیں کرتا ہوں کیونکہ رش زیادہ ہوتا ہے اور فون ریسیو کرنے سے وقت ضائع ہوتا ہے۔ زاہداللہ نائب قاصد نے مجھے کبھی دفتری کام بابت کوئی فون یا رابطہ نہیں کیا ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوائری آفیسر دیر پائین

23-02-2021

IW-11

23-02-2021

بیان زاہداللہ نائب قاصد متعین ڈسٹرکٹ محافظ خانہ سیشن کورٹ دیر پائین بمقام تیمرگرہ۔

بیان کیا کہ میں میٹرک تک تعلیم یافتہ ہوں۔ میں سال 2012 میں جوڈیشری میں نائب قاصد کے پوسٹ پر بھرتی ہوا ہوں جسمیں سے فاضل عدالت سول جج اول / جوڈیشل مجسٹریٹ تیمرگرہ کے عدالت میں چھ سال گزاری ہے۔ اسکے بعد میری ٹرانسفر لعل قلعہ میدان عدالت فاضل سول جج ہوئی اور آخر میں تقریباً چار / پانچ مہینے پہلے محافظ خانہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ دیر لوئر تیمرگرہ ٹرانسفر ہوئی ہے۔ تب سے میں ڈیوٹی محافظ خانہ میں انجام دے رہا ہوں اور سکیننگ کا کام کرتا ہوں۔ مجھے مقدمہ زیر انکوائیری کے بابت کوئی علم نہیں ہے۔ مجھے نوٹس آیا تو اسکے بعد مجھے علم ہوا کہ کوئی انکوائری ہے۔ میں مقدمہ زیر انکوائری کے مدعیہ، اسکی شوہر یا گواہان وغیرہ کو نہیں جانتا ہوں۔ میرا سول جج چہارم کے عدالت کے ریکارڈ سے کوئی واسطہ نہ ہے۔ میرا موبائل فون نمبر 03449787715 ہے۔ مجھے تقریباً بیس دن سے فون نمبرات 03032929450 اور ایک اور نمبر جس کی شروع میں 0307 آتا ہے باقی نمبر مجھے یاد نہ ہے، سے کال موصول ہوتے ہیں جس نے مجھ سے پہلے بار کال کر کے میرے بارے شناخت پوچھا۔ اسکے دون بعد کال کر کے ایک مقدمہ کے داخل دفتر بارے معلومات حاصل کی۔ مقدمہ کا مجھے عنوان یاد نہ ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوائری آفیسر دیر پائین

23-02-2021

130

158

IW-12

25-02-2021

بیان محمد سہیل انچارج ڈسٹرکٹ محافظ خانہ سیشن کورٹ دیر پائین بمقام تیمر گرہ۔

بیان کیا کہ مقدمہ زیر انکوائری مسماۃ فریدہ بی بی بنام نادراء مقدمہ نمبر 189/1 سال 2020 فیصلہ کردہ عدالت فاضل سول جج چہارم تیمر گرہ مورخہ 02/02/2021 کی بابت میں نے جملہ ریکارڈ محافظ خانہ وکمپیوٹر ریکارڈ روم کو پوری احتیاط کے ساتھ تلاش کیا۔ ریکارڈ مذکورہ نہ تو محافظ خانہ کو موصول شدہ ہے اور نہ ہی کمپیوٹر میں اندراج موجود ہے۔ اس کے علاوہ مجھے کسی قسم کی معلومات نہ ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوائری آفیسر دیر پائین

25-02-2021-

IW-13

25-02-2021

بیان محمد ریاض انچارج کاپی برانچ سیشن کورٹ دیر پائین بمقام تیمر گرہ۔

بیان کیا کہ میں بطور کاپیسٹ کاپی برانچ میں تعینات ہوں۔ عام طور پر بمطابق قواعد وضوابط نقولات کی حصول کے لئے ہمیں درخواست دیا جاتا ہے۔ درخواست کو سپرنٹنڈنٹ سیشن کورٹ تیمر گرہ حسب ضابطہ Allowed کر کے اپنا دستخط ثبت کرتا ہے۔ ہم غیر Allowed شدہ درخواست پر کبھی بھی کسی کو نقولات نہیں دیتے۔ جب ہم درخواست منظور شدہ لیتے ہیں تو پھر میں یا میرا دوسرا دفتری ساتھی درخواست کو متعلقہ انچارج ریکارڈ روم کے پاس لے جا کر محافظ خانہ سے اصل مسل برآمد کر کے مطلوبہ نقولات کاپی کرتے ہیں۔ اور بمطابق قواعد وضوابط درخواست پر سائل سے مطلوبہ سرکاری ٹکٹ لگا کر درخواست اپنی متعلقہ فائل میں رکھ کر اس کو با قاعدہ نمبر دیتے ہے۔ نمبر دینے و اندراج کے لئے ہمارے پاس با قاعدہ رجسٹر ہوتا ہے۔ مقدمہ زیر انکوائری میں بمورخہ 06-02-2021 مسمی ذاہد اللہ نائب قاصد سیشن محافظ خانہ نے ہمراہ درخواست Allowed شدہ و نقولات مقدمہ ہمراہ اصل مسل مجھے دیے دیا تو میں نے اصل مسل کو دیکھتے ہوئے حسب ضابطہ نقولات کی تصدیق مکمل کی۔ دو سیٹ مصدقہ نقولات مذکورہ عدالتی اہلکار کے حوالہ کر کے اس کو درخوست پر مطلوبہ ٹکٹ لگانے کو کہا۔ یوں درخواست پر 54 روپے ٹکٹ لگا کر میں نے درخواست کو با قاعدہ نمبر دے کر اپنے ریکارڈ پر لگایا۔ اصل درخواست مذکورہ امروز میں ہمراہ رجسٹر اندراجات لایا ہوں۔ درخواست فارم مسمی ذاہد اللہ کے ہاتھ کا پر کردہ ہے۔ جس کو انگلش کلرک شاہ حصار نے Allowed کر کے اسکا دستخط بھی موجود ہے۔ مسمی ذاہد اللہ نے بتایا کہ

131

159 IW-13

عمرزیب سائل اسکا قریبی رشتہ دار ہے اسلئے ہم نے اپنے ریکارڈ میں بعمر زیب کے نام سے نقولات جاری کئے ہیں۔ میں امروز نقل درخواست مذکورہ پیش کرتا ہوں۔ جو کہ ExIW-13/1 ہے جبکہ نقل رجسٹر اندراجات ExIW-13/2 ہے۔ چونکہ زاہداللہ نائب قاصد متعین محافظ خانہ سیشن کورٹ تیمرگرہ عدالتی اہلکار ہے اسلئے اس پر اعتماد کیا ہے اور اس سے اسطرح غیر قانونی حرکت کی ہمیں توقع نہیں تھی۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)؍انکوائری آفیسر دیر پائین

25-02-2021

132 160 No 514 6-2-21

بخدمت جناب انچارج محافظ خانہ/ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب/ضلع قاضی تیمرگرہ (دیر پائین)

مسماۃ فریدہ بی بی بنام نادر وغیرہ

درخواست بمراد عطائیگی مصدقہ نقولات مسل مقدمہ نقولات حکم درخواست

بمقدمہ عنوان بالا

EX-IW 13/1

Allowed as per rule

SCJ(A)/10 Timergara 25/02/21

جناب عالی!

سائل حسب ذیل عرض گزار ہے

1: یہ کہ مقدمہ عنوان بالا بعدالت جناب سول جج IV میں زیر سماعت ہو کر مورخہ 2/02/2021 کو فیصلہ ہوا۔

2: یہ کہ مسل مقدمہ عنوان بالا داخل محافظ خانہ ہے۔

3: یہ کہ من سائل مقدمہ ہذا عدالت عالیہ میں حصول انصاف کی خاطر زیر سماعت رکھنا چاہتا ہے۔ جس کیلئے مصدقہ نقولات کی اشد ضرورت ہے۔

4: یہ کہ مصدقہ نقولات کی عطائیگی میں کوئی قانونی امر مانع نہ ہے۔

لہٰذا آنجناب سے استدعا ہے کہ بمنظوری درخواست ہذا نقول ... مقدمہ عنوان بالا حسب ضابطہ دیئے جانے کے احکامات صادر فرمائیں۔ تاکہ انصاف کے تقاضے پورے ہوں۔

العارض عمر زیب

مورخہ 04/02/021

USMAN PHOTO STATE SERVICE TIMERGARA COURTS

۲ روپیہ

۲ روپیہ

۲ روپیہ

۲ روپیہ

۲ روپیہ

۲ روپیہ

۲ روپیہ

PAKISTAN COURT FEE

۲ روپیہ

TWO RUPEES

S02	[illegible]	CT ch	50/3 019	23-1-21	4-2-21	10/-	1/	1/	1/	30/-	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S03	نور الحسین بن [illegible]	CT I-T	2/1202 20	30-1-21	30-1-21	18/-	1/	1/	Nil	36/-	4-2-21	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S04	بلال الدین بن [illegible]	CT I-T	284/1 020	15-1-21	4-2-21	9/-	1/	1/	1/	27/-	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S05	[illegible]	CT SB	9/3 019	2-10-19	4-2-21	15/	1/	1/	1/	45/	"	[illegible]	[illegible]
S06	[illegible]	SeT-T	106/5 20	4-2-21	"	25/	1/	1/	1/	75/	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S07	" " "	" "	65/2 20	"	"	15/	1/	1/	1/	45/	"	"	[illegible] 4-2-21
S08	[illegible]	CT 6th-T	35/1 019	26-1-21		11/-	1/		1/	33/	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S09	[illegible]	[illegible]	4/1 21-1-81	1-11-87		5/	1/		1/	15/	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S10	[illegible]	CT SB	48/1 013	17-2-18	"	13/		1/		39/	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S11	[illegible]	CT 6th-T	1/1201 019	21-1-21	"	7/-	1/			21/	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S12	[illegible]	CT I-T	178/1 020	30-9-20	3-2-20	5/-			1/	15/-	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S13	[illegible]	CT 6th	13/1 019	13-1-21	4-2-21	14/	1/	1/		42/	"	[illegible]	[illegible] 4-2-21
S14	[illegible]	CT 7th-T	18/1 020	2-2-21	6-2-21	18/-	1/	1/	1/	54/-	6-2-21	[illegible]	[illegible] 6-2-21
S15	[illegible]	SeT-T	56/1 020	28-1-21	"	8/-	1/	1/	1/	24/-	"	[illegible]	[illegible] 6-2-21
S16	[illegible]	ADT T	2/1-20	[illegible]	4-2-21	10/-	1/-	1/-	1/-	30/-	"	[illegible]	[illegible]

EX: 10 13/2

SCBA 110
Muzaffar
25-02-2021

162

133

IW-14

27-02-2021.

دوبارہ بیان مسمی عمرزیب ولد باچازادہ ساکن حیاسیری تحصیل بدامبٹ دیر پائین (مختیار/شوہر مدعیہ مقدمہ زیر انکوائری)

بیان کیا کہ جس دن میں عدالت تیمرگرہ بغرض دائر کرنے مقدمہ آیا تھا تو میں مسمی زاہداللہ کے ساتھ براہ راست مل کر اس کے حلیہ کو دیکھ کر اس سے NADRA کے خلاف مقدمہ کرنے بارے پوچھا تو اس نے کہا کہ میں وکیل ہوں اور یہ مقدمہ میں کروں گا۔ میرے ساتھ اس نے مبلغ -/20000 روپیہ فیس پر بات کی اور مجھے کہا کہ مبلغ -/10000 روپیہ ہمراہ شناختی کارڈ نقولات مدعیہ، شوہر مدعیہ والد مدعیہ اور میرے برادر کے نقل شناختی کارڈ حوالہ کرے جب کہ باقی ماندہ فیس مبلغ -/10000 روپیہ مقدمہ ڈگری ہونے پہ حوالہ کرے۔ یوں میں نے اس کے ساتھ مقدمہ متعلق بات کر کے گھر چلا گیا اور اگلے روز اپنے ساتھ مطلوبہ نقولات شناختی کارڈ ہائے لیکر عدالت آیا اور مسمی زاہداللہ کے ساتھ رابطہ کیا تو اس نے مجھے برامدے میں ایک کمرے میں ساتھ بٹھایا۔ میں نے نقولات شناختی کارڈ ہائے مذکورہ حوالہ کر کے ساتھ مبلغ -/6000 روپیہ بھی نقد ادا کی تو مسمی زاہداللہ نے کہا کہ آج ہی مجھے -/10000 روپیہ پوری کر کے دے دیں۔ میں نے سوچا کہ بقایا چار ہزار روپیہ کے لیے میں دوبارہ گھر سے نہیں آسکتا تو میں نے اپنے ایک تعلق دار دکاندار ریاض کیمیکل واقع بازار تیمرگرہ کو بذریعہ موبائل رابطہ کر کے مسمی زاہداللہ سے کہا کہ وکیل صاحب آپ مذکورہ ریاض کیمیکل والے کے دکان پہ جائے میں اس کو فون کر کے وہ میرے کھاتے میں تم کو بقایا مبلغ -/4000 روپیہ ادا کرے گا۔ یوں جب مسمی زاہداللہ ریاض کیمیکل والے کے دکان پہ گیا تو اس نے مجھے فون کیا کہ میں مذکورہ دکان آیا ہوں۔ میں نے مذکورہ ریاض حاجی صاحب کو فون کر کے کہا تو اس نے مجھے جواباً کہا کہ میں دکان سے باہر ہوں تاہم میرا چھوٹا بھائی دکان میں موجود ہے وہ مذکورہ زاہداللہ کو ابھی اس وقت چار ہزار روپیہ حوالہ کرے گا۔ اسی طرح پھر میں نے زاہداللہ کو فون کر کے پوچھا تو وہ بیانی ہوا کہ ریاض حاجی صاحب کے بھائی نے مجھے چار ہزار روپیہ حوالہ کئے ہیں آپ میرے ساتھ رابطہ رکھے جب مقدمہ کی کاغذات تیار ہو جائے تو میں آپ کو بتاوں گا۔ یوں تقریباً ایک مہینے بعد بوقت مغرب مسمی زاہداللہ نے مجھے فون کر کے کہا کہ تمھارے کاغذات تیار ہیں کل آجائے اپنی کاغذات ساتھ لے جائے ور بقایا فیس مبلغ -/10000 روپیہ بھی ساتھ لائے۔ اسی طرح دوسری دن میں ہمراہ میرے دوست مسمی عمردراز تیمرگرہ بازار آکر مسمی زاہداللہ سے رابطہ کیا تو اس نے کہا کہ شہید چوک کے قریب ہوٹل آجائے میں وہی پر آپ کا انتظار کر رہا ہوں۔ اسی طرح عمردراز جو کہ پیشے کے لحاظ سے رنگساز ہے کہ ہمراہ ہوٹل جا کر مسمی زاہداللہ کے ساتھ ملے اس نے ہمیں ہوٹل میں چائے پلائی اور چائے کے پیسے اس نے ہوٹل والے کو ادا کئے اسی دوران اس نے مجھے دو عدد سیٹ نقولات مصدقہ مقدمہ حوالہ کئے اور میں نے بموجودگی مسمی عمردراز زاہداللہ کو بقایا فیس مبلغ دس ہزار

27-02-2021

135 (164) IW-14

روپیہ ادا کیے۔ ذاہد اللہ نے کاغذات کے پشت پر اپنا موبائل نمبر تحریر کرتے ہوئے کہا کہ ان کاغذات کو NADRA دفتر لے جا کر ارشاد نامی اہلکار کے حوالہ کرے وہ تمھارا کام کرے گا۔ اگر کوئی مسئلہ ہو تو میرے ساتھ اس نمبر پر رابطہ کرے۔ ان حقائق کے علاوہ میں اپنی سابقہ بیان ہمراہ مظہر شدہ دستاویزات پر اکتفاء کرتا ہوں۔ اس موقع پر مسمی ذاہد اللہ نائب قاصد سیشن محافظ خانہ کو بہ ہمراہیت زبیر شاہ سپرنٹنڈنٹ، سفید محمد خان کمپیوٹر اپریٹر و شاہ حصار انگلش کلرک سیشن کورٹ تیمر گرہ بلایا گیا جسکو بیان دہندہ نے پہچان کر تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہی مذکورہ ذاہد اللہ ہے جس کے ساتھ میرا لین دین ہوا تھا۔ یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوائری آفیسر

IW-15

27-02-2021

بیان مسمی عمر دراز ولد سلطان محمود ساکن منجائی حال مقیم حیا سیرئی تحصیل بلامبٹ دیر پائین۔

بیان کیا کہ مسمی عمر زیب ولد باچا زادہ ساکن حیا سیرئی میرا قریبی دوست ہے تقریباً عرصہ 21/22 دن پہلے مسمی عمر زیب نے مجھے کہا کہ میرے ساتھ عدالت تیمر گرہ چلیں میں وکیل صاحب سے اپنے مقدمہ کی نقولات وصول کرنا چاہتا ہوں اور اسکا بقایا فیس ادا کرتا ہوں یوں میں ہمراہ مسمی عمر زیب تیمر گرہ بازار آ کر عمر زیب نے وکیل صاحب کو فون کیا تو اس نے کہا کہ شہید چوک تیمر گرہ کے قریب ہوٹل آ جائیں میں ادھر تمھارا انتظار کرونگا۔ یہ تقریباً عصر 4 بجے کا وقت تھا ہم شہید چوک کے قریب ہوٹل میں گئے تو ادھر زاھد اللہ نامی ایک امیر صاحب کے ساتھ ملے، مسمی زاھد اللہ نے ہمیں چائے پلائی اور چائے کے پیسے بھی اس نے ادا کیے۔ اور اسی دوران ہوٹل میں عمر زیب نے میری موجودگی میں مبلغ دس ہزار روپیہ Rs.10000= مسمی زاہد اللہ امیر صاحب کو ادا کیے اور اس نے عمر زیب کو دو سیٹ نقولات مقدمہ حوالہ کیے۔ اگر مذکورہ زاہد اللہ میرے سامنے آ جائے تو میں اس کو پہچان سکتا ہوں۔ اس موقع پر مسمی ذاہد اللہ نائب قاصد سیشن محافظ خانہ کو بہ ہمراہیت زبیر شاہ سپرنٹنڈنٹ، سفید محمد خان کمپیوٹر اپریٹر و شاہ حصار انگلش کلرک سیشن کورٹ تیمر گرہ بلایا گیا بیان دہندہ نے پہچان کر کے تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ یہ وہی مذکورہ ذاہد اللہ ہے جسکو میرے موجودگی میں عمر زیب نے مبلغ -/10,000 روپے ہوٹل میں دیگر نقولات مقدمہ حاصل کیے تھے۔ میں امروز اپنا شناختی کارڈ ساتھ لایا ہوں جسکی نقل پیش کرتا ہوں جو کہ EX:IW-15/1 ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوئری آفیسر دیر پائین

27-02-2021

136

(165)

حکومت پاکستان

قومی شناختی کارڈ

15306-0181305-9

نام: عمر دراز خان

جنس: مرد

والد کا نام: سلطان محمود

شناختی علامت: کوئی نہیں

تاریخ پیدائش: 1975

عثمان یوسف مبین

دستخط حامل کارڈ — دستخط رجسٹرار جنرل

EX:IW-15/1

SC(A)10
27/02/2021

شناختی نمبر: 15306-0181305-9 خاندان نمبر: S46B7C

موجودہ پتہ: منجائی، تحصیل بلامبٹ، ضلع لوئر دیر

مستقل پتہ: ایضاً

10875166534

تاریخ اجراء: 08/11/2015 تاریخ تنسیخ: 08/11/2025

گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں

137

166

IW-16

03-03-2021

بیان مسمی محمد ریاض ولد روشن علی ساکن تیمر گرہ دیر پائین (مالک ریاض کیمکلز ڈیلر تیمر گرہ ضلع دیر پائین۔)

بیان کیا کہ مجھے مسمی عمر زیب ولد باچا زادہ ساکن حیا سیری جو کہ میرے دکان سے سودا وغیرہ لینے کے لئے آتا جاتا ہے نے بذریعہ موبائل فون کر کے کہا کہ میں نے آپ کے دکان پہ ایک شخص بھیجا ہے جسکا نام زاہد اللہ ہے۔ آپ میرے کھاتے میں مذکورہ زاہد اللہ کو مبلغ چار ہزار روپے (4000/-) دے دیں تو میں نے اس کو کہا کہ اس وقت میں اپنے دکان سے باہر ہوں البتہ میں اپنے بھائی ہدایت خان کو فون کرتا ہوں وہ پیسے دیگا۔ اسطرح میں نے اپنے بھائی ہدایت خان کو فون کیا کہ عمر زیب کا ایک مہمان آیا ہے جس کا نام زاہد اللہ ہے، اسکو چائے بھی پلائے اور ساتھ عمر زیب کے کھاتے میں چار ہزار روپے (4000/-) بھی دے دیں تو میرے بھائی ہدایت خان نے میرے کہنے پر مذکورہ شخص کو 4000/- روپے دئے تھے۔ رقم مذکورہ چند دن بعد مسمی عمر زیب نے ہمیں واپس اداء کی ہے۔ میں نے مذکورہ زاہد اللہ کو بذات خود نہیں دیکھا ہے کیونکہ میں اس وقت دکان میں موجود نہیں تھا البتہ میرے بھائی ہدایت خان نے اسکو رقم دیا تھا تو وہ زاہد اللہ کو پہچان سکے گا۔ میں امروز اپنا اصل شناختی کارڈ ساتھ لایا ہوں جس کا نقل پیش کرتا ہوں جو کہ ExIW-16/1 ہے۔ اسطرح میں اپنے دکان کا کارڈ پیش کرتا ہوں جسکا نقل ExIW-16/2 ہے۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوائری آفیسر دیر پائین

03-03-2021-

168

(167)

حکومت پاکستان

قومی شناختی کارڈ

5302-0865352-1

نام: محمد ریاض

جنس: مرد

والد کا نام: روشن علی

شناختی علامت: کوئی نہیں

تاریخ پیدائش: 1965

دستخط حامل کارڈ

عثمان یوسف مبین

دستخط رجسٹرار جنرل

EX: PW-16/1

SCJ(X)/JFC
Timergara
03-03-2021

شناختی نمبر: 15302-0865352-1 خاندان نمبر: T5Y5W3

موجودہ پتہ: تیمر گرہ، ضلع لوئر دیر

مستقل پتہ: ایضاً

تاریخ اجراء: 01/10/2015 تاریخ تنسیخ: 01/10/2025

گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں

100912023352

(168)

139

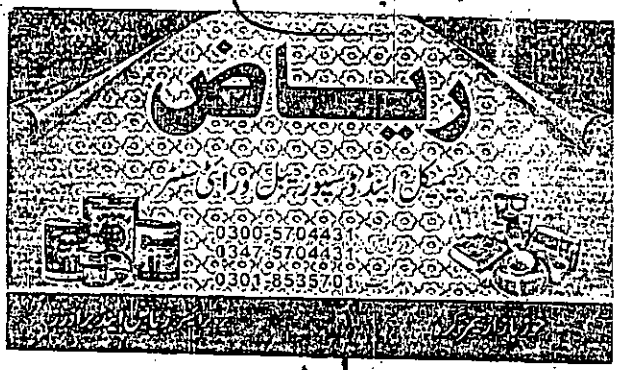

EX: IW: 16/2

SCJ(A)/JFC
Timergara
03-03-2021

140

169

IW-17

03-03-2021

بیان مسمی ہدایت خان ولد روشن علی ساکن شنگرئی تیمر گرہ دیر پائین۔
(برادر محمد ریاض مالک ریاض کیمکلز ڈیلر تیمر گرہ ضلع دیر پائین)

بیان کیا کہ عمر زیب ولد باچازادہ ساکن حیا سیری ہمارے دکان واقع بازار تیمر گرہ الموسوم ریاض کیمکلز ہم سے سودا لینے کے لئے آتا جاتا ہے۔ ایک روز ایک بندہ دکان میں آکر عمر زیب کو بذریعہ موبائل کال کر کے مجھے عمر زیب سے بات کرنے کے لئے موبائل دے دیا۔ مسمی عمر زیب نے مجھے فون پر کہا کہ اس بندہ کو میرے کھاتے میں مبلغ -/4000 روپیہ دے دیں۔ تو میں نے کہا کہ میرا بڑا بھائی محمد ریاض حاجی صاحب دکان میں موجود نہ ہے اس سے رابطہ کر کے اجازت لے لیں۔ جس کے بعد میرے بڑے بھائی محمد ریاض حاجی صاحب نے مجھے فون کر کے کہا کہ عمر زیب کا ایک مہمان دکان پہ آیا ہے اسکو عمر زیب کے کھاتے میں -/4000 روپے دے دیں اور اسکو چائے بھی پلائے۔ تو میں نے اپنے بڑے بھائی کے اجازت سے عمر زیب کے بھیجے ہوئے شخص کو مبلغ -/4000 روپے دیے تھے جو کہ کچھ عرصہ بعد مذکورہ عمر زیب نے ہمیں واپس کئے ہیں۔ ہم کاروباری لوگ ہیں۔ ہمارے دکان پر روزانہ سینکڑوں لوگ آتے ہیں۔ ہم صرف ان لوگوں کو جانتے ہیں جو معمول کے مطابق ہمارے گاہک ہوتے ہیں اور ہمارے ساتھ لین دین کرتے ہیں۔ اس وجہ سے اگر مذکورہ شخص مسمی زاہداللہ میرے سامنے آجائے تو شائد میں نہ پہچان سکوں کیونکہ مذکورہ شخص کو نہ کبھی پہلے دیکھا ہے اور نہ پیسے دینے کے بعد دیکھا ہے۔ میں امروز اپنا اصل شناختی کارڈ ساتھ لایا ہوں جس کا نقل پیش کرتا ہوں جو کہ ExIW-17/1 ہے۔
بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/انکوائری آفیسر دیر پائین
03-03-2021-

441

170

PAKISTAN National Identity Card

ISLAMIC REPUBLIC OF PAKISTAN

Name
Hidayat Khan
ہدایت خان

Father Name
Roshan Ali
روشن علی

Gender	Country of Stay
M	Pakistan

Identity Number	Date of Birth
15302-6425491-1	12.04.1983

Date of Issue	Date of Expiry
15.09.2020	15.09.2030

Holder's Signature

EX:IW-17/1

Ejaz/JFC Timergara 03-03-2021

موجودہ پتہ: ڈھرکی، ڈاکخانہ تیمرگرہ، ضلع لوئر دیر

15302-6425491-1

مستقل پتہ: ڈھرکی، ڈاکخانہ تیمرگرہ، ضلع لوئر دیر

101081193280

Usman Y. Mobin
Registrar General of Pakistan

گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں

142

(171)

IW-18

18-03-2021

بیان محمد جنید عالم سول جج/علاقہ قاضی-IV تیمرگرہ دیر پائین ۔

بیان کیا کہ میں بطور سول جج /علاقہ قاضی -IV تیمرگرہ ضلع دیر پائین میں تعینات ہوں۔ مورخہ 10 فروری 2021 کو بوقت آخر مسل ہائے مقدمہ جات کی دستخطی کر رہا تھا کہ اس دوران محرر عدالت نے کمرہ محرر سے مسل مقدمہ بعنوان مسماۃ فریدہ بی بی بنام نادرا وغیرہ میرے سامنے بابت داخل محافظ خانہ کرنے برائے دستخطی پیش کیا۔ اور بتایا کہ مسل مقدمہ مذکورہ میں ایک دستخط برائے پرچہ ڈگری تصدیق باقی ہے، تاکہ بعداز دستخط محافظ خانہ بھیجوایا جائے۔ جیسے ہی میرے سامنے صفحہ کھولا گیا، مجھے صفحہ مذکورہ پر پہلے سے ثبت شدہ دستخط پر شک گزرا۔ میں نے اسی وقت مسل مقدمہ مذکور اپنی تحویل میں لے کر فوراً جناب سینئر سول جج (ایڈمن) صاحب تیمرگرہ کو بذریعہ انٹرکام مذکورہ صورت حال سے آگاہ کیا۔ جناب سینئر سول جج (ایڈمن) صاحب نے مجھے مسل مقدمہ کا بغور جائزہ لینے کے احکامات صادر کئے، اور ساتھ ہی بتایا کہ وہ مذکورہ واقعہ جناب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب کے علم میں لائیں گے۔ اگلی صبح مورخہ 11 فروری 2021 کو میں نے مسل مقدمہ کا بغور جائزہ لیا اور چھان بین کی تو معلوم ہوا کہ مسل مقدمہ پر موجود انڈکس جو کہ ExIW-18/1، آرڈرشیٹ نمبرات 1 تا 6 و بلانمبر (7) جو کہ ExIW-18/2 مشتمل بر تین صفحات ہیں، آرڈرشیٹ نمبر 8 جو کہ ExIW-18/3 صفحہ جات حکم وفیصلہ وڈگری و پرچہ ڈگری جو کہ مشتمل بر چھ صفحات ہیں ExIW-18/4 ہے۔ عرضیدعویٰ مشتمل بر دو قطعات ExIW-18/5 ہے، جواب دعویٰ ExIW-18/6 ہے۔ تنقیحات ExIW-18/7 ہے، فہرست گواہان مدعیہ ExIW-18/8 ہے، نقل شناختی کارڈ والد مدعیہ ExIW-18/9 ہے، بیان حلفی والد مدعیہ ExIW-18/10 ہے، نقل شناختی کارڈ شوہر مدعیہ ExIW-18/11 ہے۔ بیان حلفی شوہر مدعیہ ExIW-18/12 ہے، بیان PW-1 جو کہ ExIW-18/13 ہے۔ بیان PW-2 جو کہ ExIW-18/14 ہے، بیان PW-3 جو کہ ExIW-18/15 ہے۔ مختیار نامہ منجانب مدعیہ بحق شوہر خود ExIW-18/16 ہے، اقراری لیٹر منجانب مدعا علیہان بحق نمائندہ محمد نثار ExIW-18/17 ہے، نقل شناختی کارڈ والد مدعیہ ExIW-18/18 ہے، نقل شناختی کارڈ مدعیہ ExIW-18/19 ہے جبکہ نوٹس اطلاعیابی بنام مدعا علیہان ExIW-18/20 ہے، میں بعض پر میرے دستخط ہائے جعلی، فرضی و خودساختہ ہیں جبکہ بعض دستاویزات پر تاریخ پیشی عدالت میں تحریف موجود ہے۔ جسکی تفصیل یوں ہے کہ آرڈرشیٹ نمبر 1، 2، 3 و نمبر 7 (بلانمبر) کے تواریخ و نیز عرضیدعویٰ، جواب دعویٰ، فہرست گواہان منجانب مدعیہ، نقل شناختی کارڈ والد مدعیہ مسمی شہزادہ خان، بیان حلفی والد مدعیہ، و نقل شناختی کارڈ شوہر مدعیہ مسمی عمرزیب، بیان حلفی شوہر مدعیہ، و مختیار نامہ منجانب مدعیہ بحق شوہر اش، اقراری لیٹر منجانب مدعا علیہان بحق نمائندہ مسمی محمد نثار، و نقل شناختی کارڈ والد مدعیہ، نقل شناختی کارڈ مدعیہ پر موجود تاریخ ہائے تحریف شدہ ہیں۔ جبکہ انڈکس، آرڈرشیٹ نمبر 4 و 5 و 6 و 7 (بلا

18-03-2021

نمبر) و8 پر میرے دستخط ہائے کلہم جعلی وخودساختہ وفرضی ثبت کئے گئے ہیں۔ اسی طرح فیصلہ و ڈگری و پرچہ ڈگری جاری شدہ بھی فرضی وجعلی وخودساختہ ہے، جبکہ ان پر میرے دستخط ہائے بھی جعلی، خودساختہ وفرضی طور پر ثبت کئے گئے ہیں۔ اسی طرح جواب دعویٰ منجانب مدعا علیہان کے عنوان و مضمون و اتھارٹی لیٹر منجانب مدعا علیہان جاری شدہ بحق نمائندہ محمد نثار کے عنوان میں بھی واضح تحریف موجود ہے۔ سی طرح جواب دعویٰ کے ملاحظہ سے واضح ہوتا ہے کہ اسمیں بہت حد تک دیگر تحریف و قلم زنی کی گئی ہے۔ علاوہ ازیں آرڈر شیٹ نمبر 8 کی تاریخ 02-02-2021 و تنقیحات کی تاریخ 12-01-2021 بھی غلط وخودساختہ ہیں۔

بعد از تفصیلی ملاحظگی مسل میں نے عدالت خود کے تمام اہلکاران کو برائے ابتدائی تحقیقات ریٹائرنگ روم میں طلب کیا۔ اور اس واقعہ بابت پوچھ گچھ کی۔ تمام اہلکاران عدالت جن میں ریڈر آمیر زادہ، سٹینوگرافر محمد غفور، کمپیوٹر اپریٹر لیاقت علی، محرر علی زمان شامل ہیں، نے مشترکہ طور بتایا کہ مذکورہ جعلی وفرضی کاروائی محرر عدالت محمود عالم نے خود تسلیم کی ہے۔ محرر محمود عالم کو طلب کیا تھا، تاہم وہ اس وقت کمرہ خود میں موجود نہ تھا، اور تا وقت اختتام عدالت حاضر نہ آیا۔ مابعد میں نے عدالتی امور نمٹائے اور ملاحظگی مسل و ابتدائی تحقیقات بارے جناب سینئر سول جج صاحب (ایڈمن) کو آگاہ کیا، آپ نے ہدایت کی کہ اس بارے تحریری مراسلہ جناب سیشن جج صاحب کو ارسال کروں۔ بعد از چھٹی میں گھر خود واقع جوڈیشل کالونی چلا گیا۔ بوقت عصر محرر محمود عالم بھمراہی نائب قاصد عدالت سول جج-1 مسمی ضیاء الرحمان میرے گھر آئے۔ محرر محمود عالم نے میرے سامنے اپنے جرم کا اعتراف کیا، نیز خود کو ملامت کیا، اور معافی کا خواست گار ہوا۔ بوجہ گھر خود میں ہونے کے محرر محمود عالم کا بیان باضابطہ طور پر قلمبند نہ کر سکا۔ اگلی صبح مورخہ 12 فروری 2021 کو میں نے بعد از تفصیلی ملاحظگی مسل، ابتدائی تحقیقات و اعتراف جرم محرر محمود عالم، باضابطہ طور جناب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب تیمرگرہ کو بذریعہ تحریری شکایتی مراسلہ آگاہ کیا۔ جسکا ریفرنس نمبر 13/CJ-IV/TMG مورخہ 12/02/2021 ہے۔ جبکہ اسی دن میں نے ضابطہ فوجداری کی دفعات 190-A و 195 کے تحت جناب مجسٹریٹ-1 تیمرگرہ کو برخلاف محرر محمود عالم استغاثہ بھی ارسال کیا۔ مابعد مورخہ 15-02-2021 کو اصل مسل مقدمہ جناب سینئر سول جج (ایڈمن) کو برائے انکوائری حوالہ کیا۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن) /انکوائری آفیسر دیر پائین
18-03-2021

144

(173) انڈکس

بعدالت جناب محمد جنید عالم سول جج/علاقہ قاضی-IV تیمرگرہ دیر پائین

مقدمہ نمبر 188/1 ابتدائی رجوعہ: 21-12-021 تاریخ رجوعہ عدالت ہذا: 21/12/021

سال: 2020 تاریخ فیصلہ: 02-02-021

[illegible] بنام [illegible]

نمبر شمار	تفصیل کاغذات	صفحات
1	[illegible]	11
2	[illegible]	10
3	[illegible]	9
	E 14-18 [illegible] SC TIO 18-3-2021	
مسل مقدمہ مشتمل بر 30 قطعات بعد از ترتیب و تکمیل کے داخل محافظ خانہ شد۔		30

تصدیق: ریکارڈ ہذا قواعد و ضوابط کے مطابق مرتب کیا گیا اور درست حالت میں ہے۔

نمبر: 33

تاریخ: 6/2/021

(محمد جنید عالم)
سول جج/علاقہ قاضی-IV
تیمرگرہ دیر پائین

Lower Timergara [illegible]

145 (2)

(179)

FORM "A"

FORM OF ORDER SHEET

Court of Senior Civil Judge/AIQ Dir Lower at Timergara

Case No. ______________________ of ______________________

Title ______________________ Vs ______________________

Serial No. of Order or Proceedings	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary	
1	2	3	
[illegible]	29-12-020	دعویٰ ہذا اصالتاً داخل شد۔ برائے سماعت سول جج IV سپرد کیا جاتا ہے۔ مثل آج ہی بعدالت موصوف مرسل ہو۔ E 14-18 (3 pages) Shamsul [illegible] Senior Civil Judge/AIQ, Dir Lower at Timergara 11-3-2021	
		دعویٰ از عدالت جناب سینئر سول جج / علاقہ قاضی تیمرگرہ سے بغرض سماعت موصول شد۔ بعد از پڑتال پیش ہے۔ [signature] [stamp] سول جج چہارم / علاقہ قاضی تیمرگرہ دیر پائین	0-2 29-01-21
		جناب عالی! پڑتال کی گئی۔ دعویٰ مشتمل دو قطعات، فہرست گواہان، بیان حلفی، مختارنامہ و نقولات۔ بعد از پڑتال پیش حضور ہے۔ [signature]	

(3)

No. of Order Proceedings	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary
1	2	3
0—3	29-12-21	مدعیہ بذریعہ وکیل حاضر۔ مندرجات دعویٰ درست تسلیم کرتا ہے۔ درج رجسٹر متعلقہ ہو کر نوٹس بنام مدعا علیہم برائے 6/1/21 کیلئے جاری ہو۔ وکیل مدعیہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ مدعا علیہم نمبر 1 تا 4 کیلئے اندر سہ یوم رجسٹری لفافہ/کارڈ AD جمع کریں۔ (دستخط) [stamp: سول جج درجہ اول]
0—4	6/1/021	مدعیہ بذریعہ وکیل حاضر، مدعا علیہم حاضر نہ ہوئے طلبی شد۔ مدعیہ کو شہادت پیش کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ مسل برائے شہادت ملاحظہ اشتہار مورخہ 11-1-021 کو پیش ہو۔ مکرر آنکہ غائب شدہ مدعا علیہم حاضر عدالت ہوا۔ PP دی گئی۔ (دستخط)
0—5	11-1-21	مدعیہ بذریعہ وکیل حاضر۔ ... حاضر ... مدعا علیہم پیش ہو ...

1146 (4 176

FORM "A"
FORM OF ORDER SHEET
Court of Civil Judge/IQ ______ Dir Lower at ______

Case No. ______ of ______

Title ______ Vs ______

Serial No. of Order or Proceedings	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary
1	2	3
		مورخہ 18.1.21 کو شہادت مدعی پیش ہو۔ [signature]
0-6	18.1.21	مدعیہ معہ وکیل بذریعہ [illegible] حاضر۔ مدعا علیہم بذریعہ [illegible] شدہ حاضر۔ شہادت مدعیہ بالترتیب PW1 تا PW3 قلمبند ہوئی۔ مسل [illegible] مورخہ 22.1.21 بحث کو پیش ہو۔ [signature]
		مدعیہ معہ وکیل بذریعہ [illegible] حاضر۔ مدعا علیہم بذریعہ [illegible] شدہ حاضر۔ بحث [illegible] مورخہ 25.1.21 [illegible] [signature] [stamp]

بعدالت محمد جنید عالم سول جج چہارم بمقام تیمر گرہ دیر پائین۔

حکم نمبر 08

02/02/2021

مدعیہ مختیار تاً جبکہ مدعاعلیہم بذریعہ نمائندہ حاضر۔ بحث بر مقدمہ سماعت شد۔ مسل ملاحظہ شد۔

بروئے مفصل فیصلہ امروزہ مشتمل بر چار اوراق دعویٰ مدعیہ بدیں طور فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مدعیہ اپنا دعویٰ بذریعہ شہادت ڈگری کرنے میں کامیاب رہا۔ لہذا بروئے مفصل بحث بر تنقیحات دعویٰ ہذا بحق مدعیہ ڈگری کیا جاتا ہے اور مدعاعلیہم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ریکارڈ میں مدعیہ کی درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 کا تصحیحی اندراج کرے۔ عدالت واضح کرتی ہے کہ ڈگری ہذا کا اطلاق، اگر مدعیہ کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری، یا دیگر کسی بھی ادارے میں ملازمہ پایا گیا، ہرگز مدعیہ کے حق میں نہ ہوگا۔ مخصوص حالات تناظر کی روشنی میں خرچہ بذمہ فریقین ہوگا۔ مسل بعد از ترتیب وتکمیل داخل محافظ خانہ ہو۔

حکم سنایا گیا۔

02/02/2021

محمد جنید عالم

سول جج چہارم تیمر گرہ ضلع دیر پائین

بعدالت محمد جنید عالم سول جج چہارم بمقام تیمرگرہ دیر پائین۔

مقدمہ نمبر: 189/1 سال: 2020

رجوعہ: 29/12/2020 تاریخ فیصلہ: 02/02/2021

فریدہ بی بی زوجہ عمرزیب دختر شہزادہ خان سکنہ کوٹ بالا حیاسیری تحصیل بلامبٹ ۔۔۔۔(مدعی)

بنام

۱۔ چیئرمین نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد۔

۲۔ ڈائریکٹر نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد

۳۔ چیئرمین نادرا خیبر پختونخواہ بمقام حیات آباد پشاور۔

۴۔ ڈائریکٹر نادرا خیبر پختونخواہ بمقام حیات آباد پشاور۔

۵۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا سوئفٹ سنٹر تیمرگرہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(مدعا علیہم)

﴿دعویٰ استقرار حق وصدور حکم تاکیدی﴾

فیصلہ:

مختصر حالات مقدمہ بمطابق دعویٰ کچھ یوں ہیں کہ مدعیہ کی درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے ،جبکہ مدعا علیہم کی جانب سے مدعیہ کے حق میں جاری شدہ اسناد میں غلط طور پر تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 درج ہے ، جو قابل تصحیح ہے۔ نیز مدعیہ نے دعویٰ خود میں متوقف اختیار کیا ہے کہ اگر قومی شناختی کارڈ میں درستگی/تصحیح نہ کرنے کیصورت میں مدعیہ کو مستقبل میں مشکلات کا بھی خدشہ ہے۔ مدعا علیہم کو ہر چند تصحیح کیلئے کہا گیا اور انکار کیصورت میں نالش ہذا کی ضرورت لاحق ہوئی۔

مدعا علیہم حسب ضابطہ طلب کیے گئے۔ مدعا علیہم نے بذریعہ نمائندہ حاضر ہو کر بروئے حکم نمبر ۵ جوابدعویٰ داخل کیا۔ جس میں کئی عذرات تمہیدی و واقعاتی اٹھاتے ہوئے دعویٰ مدعیہ سے انکار کیا گیا۔ مصالحت مابین فریقین ممکن نہ تھی لہذا تضادات مئوقف ہائے فریقین کی روشنی میں درج ذیل تنقیحات مورخہ 13/01/2021 کو وضع کیے گئے۔

۱۔ کیا مدعیہ کو بنائے دعویٰ حاصل ہے؟OPP

۲۔ کیا مدعیہ کا درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے جبکہ مدعا علیہم نے غلط طور پر ریکارڈ میں تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 درج کیا ہے؟OPP

۳۔ کیا مدعیہ ڈگری مستدعیہ کا حقدار ہے؟

دادرسی۔

وضع شدہ تنقیحات پر فریقین کو شہادت پیش کرنے کا بھرپور موقع فراہم کیا گیا۔ مدعیہ نے اپنے مئوقف کے تائید میں کل تین گواہان پیش کیئے۔ جبکہ نمائندہ نادرا اسسٹنٹ سپریٹنڈنٹ بطور DW1 پیش ہوئے۔ نمائندہ مدعا علیہم نے اپنا اختیار نامہ اور مدعیہ کے نسبت کوائف اور ڈیٹا انفارمیشن پیش کیئے۔

مسل مقدمہ ملاحظہ شد۔ بحث بر مقدمہ سماعت شد۔

وکیل مدعیہ نے بحث کرتے ہوئے کہا کہ مدعیہ کا مئوقف دستاویزی ثبوت کیساتھ ساتھ زبانی شہادت سے ثابت ہے۔ مدعا علیہم دفاع کرنے میں ناکام رہے لہذا دعویٰ بحق مدعیہ ڈگری فرمایا جائے۔ نمائندہ مدعا علیہم نے دفاع کرتے ہوئے مئوقف اپنایا کہ مدعیہ کی فراہم کردہ معلومات رکوائف کی روشنی میں شناختی کارڈ جاری کیا گیا ہے۔ دعویٰ مدعیہ بدیں وجہ قابل اخراج ہے۔

دلائل وکلاء فریقین اور مسل پر موجود مواد کے روشنی میں وضع شدہ تنقیحات پر ترتیب وار بحث درج ذیل ہے۔

تنقیح نمبر 1:

تنقیح ہذا کا بار ثبوت بذمہ مدعیہ تھا۔ چونکہ مدعا علیہم کے جاری کردہ اسناد بحق مدعیہ اور مدعیہ کی پیش کردہ دستاویزات میں واضح تضاد نسبت تاریخ پیدائش مدعیہ موجود ہے، جس سے حقوق مدعیہ متاثر ہوئے ہیں۔ بدیں وجہ عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ مدعیہ کو بنائے دعویٰ حاصل ہے۔ لہذا تنقیح زیر بحث مثبت میں بحق مدعیہ فیصلہ کیا جاتا ہے۔

تنقیح نمبر 2:

تنقیح ہذا کا بار ثبوت بذمہ مدعیہ تھا۔ مدعیہ دعویٰ خود میں موقف اختیار کیا ہے کہ مدعیہ کا درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے، جبکہ مدعا علیہم نے اپنے ریکارڈ و دیگر دستاویزات جاری شدہ بنام مدعیہ میں غلط طور تاریخ پیدائش 01/01/1990 اسکے برعکس دوران شہادت اپنے جرح بر بیان میں DW1 محمد نثار (نمائندہ نادرا) بیانی ہوئے ''کہ کوائف فارم مدعی میں نے خود پر نہیں کیا ہے۔ مزید جرح بر بیان میں تسلیم کرتا ہے کہ مدعیہ کی درست تاریخ پیدائش کے نسبت والد مدعیہ کو خوب علم ہوتا ہے۔ مزید درستگی / تصحیح در ریکارڈ مدعیہ سے کسی کی حق تلفی نہیں ہوگی''۔ اسی طرح مدعا علیہم اپنے ریکارڈ میں درج تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 کی معقول وجہ ثابت کرنے میں ناکام رہے۔ بحث مباحثہ بالا سے عیاں ہے کہ مدعیہ نے موقف خود بذریعہ مستند دستاویزی و زبانی شہادت ثابت کیا ہے۔ لہذا تنقیح ہذا مثبت میں بحق مدعیہ فیصلہ شد۔

تنقیح نمبر 3:

فریقین کی شہادت مسل پر موجود مواد اور مفصل بحث و فیصلہ بر تنقیحات متذکرہ بالا کی روشنی میں عدالت قرار دیتی ہے کہ مدعیہ دعویٰ کو ثابت کرنے میں کامیاب رہا، لہذا ڈگری مستدعیہ کا حقدار پایا گیا۔ بدیں طور تنقیح ہذا مثبت میں بحق مدعیہ فیصلہ شد۔

دادرسی:

بروئے مفصل بحث برتنقیحات بالا دعویٰ ہذا بحق مدعیہ ڈگری کیا جاتا ہے۔مدعاعلیہم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ریکارڈ میں مدعیہ کی درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 کا تصحیحی اندراج کرے۔عدالت واضح کرتی ہے کہ ڈگری ہذا کا اطلاق، اگر مدعیہ کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری، یا دیگر کسی بھی ادارے میں ملازمہ پایا گیا، ہرگز مدعیہ کے حق میں نہ ہوگا۔ مخصوص حالات تناظر کی روشنی میں خرچہ بذمہ فریقین ہوگا۔مسل بعد از ترتیب وتکمیل داخل محافظ خانہ ہو۔

حکم سُنایا گیا۔

02/02/2021

محمد جنید عالم

سول جج چہارم تیمر گرہ ضلع دیر پائین۔

سرٹیفکیٹ: تصدیق کی جاتی ہے کہ فیصلہ ہذا مشتمل برچار (04) اوارق ہے۔جسکے ہرورق پر میرا دستخط بعد از ضروری درستگی، درست طور ثبت ہے۔

محمد جنید عالم

سول جج چہارم تیمر گرہ ضلع دیر پائین۔

پرچہ ڈگری

بعدالت محمد جنید عالم سول جج چہارم بمقام تیمرگرہ دیر پائین۔

مقدمہ نمبر: 189/1 سال: 2020

رجوعہ: 29/12/2020 تاریخ فیصلہ: 02/02/2021

فریدہ بی بی زوجہ عمرزیب دختر شہزادہ خان سکنہ کوٹ بالا حیا سیری تحصیل بلامبٹ ۔۔۔۔(مدعی)

بنام

ا۔ چیئرمین نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد۔

۲۔ ڈائریکٹر نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد

۳۔ چیئرمین نادرا خیبر پختونخواہ بمقام حیات آباد پشاور۔

۴۔ ڈائریکٹر نادرا خیبر پختونخواہ بمقام حیات آباد پشاور

۵۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا سوفٹ سنٹر تیمرگرہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔(مدعاعلیہم)

﴿دعویٰ استقرار حق وصدور حکم تاکیدی﴾

(الف)۔ دعویٰ استقرار حق بدیں مراد کہ مدعیہ کی درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے، جبکہ مدعاعلیہم کی جانب سے مدعیہ کے حق میں جاری شدہ اسناد میں غلط طور پر تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 درج ہے ،جو قابل تصحیح ہے۔نیز مدعاعلیہم پابند ہیں کہ وہ ریکارڈ خود و جاری کردہ اسناد بحق درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ریکارڈ خود و جاری کردہ اسناد بحق مدعیہ درج کرے۔

(ب)۔ صدور حکم تاکیدی برخلاف مدعاعلیہم بدیں طور اکہ وہ ریکارڈ خود میں درستگی کرکے درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 درج کرکے مدعی کو اسناد جاری کرے۔

مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت جز 'الف' ۔۔۔۔۔۔۔۔-/300 روپے

مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت جز 'ب' ۔۔۔۔۔۔۔۔-/500 روپے

حکم نمبر 08

02/02/2021

مدعیہ مختیار تاجبکہ مدعا علیہم بذریعہ نمائندہ حاضر۔ بحث بر مقدمہ سماعت شد۔ مسل ملاحظہ شد۔
بروئے مفصل فیصلہ امروزہ مشتمل بر چار اوراق دعویٰ مدعیہ بدیں طور فیصلہ کیا جاتا ہے کہ مدعیہ اپنا دعویٰ بذریعہ شہادت ڈگری کرنے میں کامیاب رہا۔ لہذا بروئے مفصل بحث بر تنقیحات دعویٰ ہذا بحق مدعیہ ڈگری کیا جاتا ہے اور مدعا علیہم کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اپنے ریکارڈ میں مدعیہ کی درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 کا تصحیحی اندراج کرے۔ عدالت واضح کرتی ہے کہ ڈگری ہذا کا اطلاق، اگر مدعیہ کسی بھی سرکاری، نیم سرکاری، یا دیگر کسی بھی ادارے میں ملازمہ پایا گیا، ہرگز مدعیہ کے حق میں نہ ہوگا۔ مخصوص حالات تناظر کی روشنی میں خرچہ بذمہ فریقین ہوگا۔ مسل بعد از ترتیب وتکمیل داخل محافظ خانہ ہو۔

حکم سنایا گیا۔

02/02/2021

محمد جنید عالم
سول جج چہارم تیمرگرہ ضلع دیر پائین

نمبر شمار		روپے		روپے
1	سٹامپ عرضی دعویٰ		سٹامپ مختیار نامہ	
	سٹامپ وکالت نامہ		سٹامپ وجہ ثبوت	
	خرچہ خوراکہ گواہان		محنتانہ وکیل بشکل روپیہ	
	فیس اشتہار		خرچہ خوراکہ گواہان	
	فرد طلبانہ		فیس اہل کمیشن	
	متفرق		اجراء حکم نامہ	
	رجسٹری واخبار اشتہار		کورٹ فیس	
	میزان		میزان	

آج بتاریخ 02/02/2021 بہ ثبت میرے دستخط ومہر عدالت جاری کیا گیا۔

محمد جنید عالم
سول جج چہارم تیمرگرہ ضلع دیر پائین

عدالت جناب سینئر سول جج/اعلیٰ علاقہ قاضی ضلع دیر پائین بمقام تیمرگرہ

فریدہ بی بی زوجہ عمر زیب دختر شہزادہ خان سکنہ کوٹ بالا حیاسیری تحصیل بلامبٹ ۔۔۔۔(مدعیہ)

بنام

۱۔ چیئرمین نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بمقام اسلام آباد۔
۲۔ ڈائریکٹر نادرا حکومت پاکستان اسٹیٹ بنک بلڈنگ بلیو ایریا اسلام آباد۔
۳۔ چیئرمین نادرا صوبہ خیبر پختونخوا بمقام حیات آباد پشاور۔
۴۔ ڈائریکٹر نادرا صوبہ خیبر پختونخوا بمقام حیات آباد پشاور۔
۵۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر نادرا سویفٹ سنٹر تیمرگرہ۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(مدعاعلیہم)

Senior Civil Judge/AIQ, Dir Lower at Timergara

(دعویٰ استقرار حق وغیرہ)

(الف) دعویٰ بمراد صدور ڈگری استقرار حق بدیں مراد کہ مدعیہ کی بمطابق اصل حقائق درست تاریخ پیدائش 1982-01-01 ہے۔ جبکہ مدعاعلیہم نے ریکارڈ خود میں سہواً طور پر مدعیہ کی غلط تاریخ پیدائش 1990-01-01 کا اندراج کیا ہے۔ جو کہ مبنی بر حقیقت نہ ہے۔ مدعاعلیہم پابند ہیں کہ وہ ریکارڈ خود میں درست وصحیح تاریخ پیدائش مدعیہ 1982-01-01 کا اندراج کرے اور ان کی بنیاد پر مدعیہ کی قومی شناختی کارڈ جاری کریں۔ مدعاعلیہم کو ہرگز یہ حق حاصل نہ ہے کہ وہ مدعیہ کی درست تاریخ پیدائش کی اندراج سے انکار کرے۔

(ب) صدور حکم تاکیدی بنام مدعاعلیہم کہ وہ ریکارڈ خود سے غلط تاریخ پیدائش مدعیہ 1990-01-01 حزف کر کے درست تاریخ پیدائش مدعیہ 1982-01-01 کا اندراج کرے۔ اور اسی کے بنیاد پر مدعیہ کی قومی شناختی کارڈ جاری کریں۔

(ج) صدور حکم امتناعی دوامی برخلاف مدعاعلیہم کہ وہ ریکارڈ خود میں درست تاریخ پیدائش مدعیہ کی درستگی میں کسی قسم کی ٹال مٹول سے تادوام بازو منع رہے۔

مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جز الف 200 روپے
مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جز ب 200 روپے
مالیت بغرض کورٹ فیس واختیار سماعت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔جز ج 500 روپے

بنائے دعویٰ: عرصہ چند یوم قبل سے بعد از قطعی انکار مدعاعلیہم اندر حدود عدالت حضور پیدا ہوئی۔

جناب عالی ! مدعی حسب ذیل عرض رسا ہے۔

1۔ یہ کہ مدعیہ دیہہ کوٹ بالا حیاسیری تحصیل بلامبٹ دیر پائین کی مستقل باشندہ ہے۔

2۔ یہ کہ بمطابق ابتدائی ریکارڈ و اصل حقائق میں درست اور صحیح تاریخ پیدائش مدعیہ 1982-01-01 درج ہے۔

بعدالت جناب سینئر سول جج صاحب اعلیٰ علاقہ قاضی اپر دیر بالا

فرزند علی ... بنام چیئرمین نادرا وغیرہ

دعویٰ استقرار حق وغیرہ:

جواب دعویٰ منجانب مدعا علیہم

جناب عالی!

جواب دعویٰ ذیل عرض ہے۔

عذرات تمہیدی:

1. مدعی کو برخلاف مدعا علیہم کوئی بنائے دعویٰ حاصل نہ ہے۔
2. دعویٰ مدعی خلاف شرع وا قانون و ضابطہ ہے، اور قانونی اسٹاپل حادی ہے۔
3. دعویٰ مدعی بشکل موجودہ/مرجوعہ انتہائی ناقص اور ناقابل پذیرائی ہے۔
4. مدعی نے بدست پاک عدالت حضور سے رجوع نہیں کیا ہے اور ناقابل دعویٰ ہذا ہے۔
5. دعویٰ مدعی بوجہ عدم اشتمال ضروری فریق و اشتمال غیر ضروری فریق ناقابل پیش رفت اور ... ہے۔
6. دعویٰ مدعی صریحاً زائد المیعاد اور قابل اخراج ہے۔
7. [illegible]

عذرات واقعاتی: 1۔ فقرہ نمبر 1 [illegible] ... متعلق نہ ہونے پر انکار ہے

3۔ فقرہ نمبر 3 ریکارڈ سے متعلق ہونے پر [illegible] جواب نہ ہے

4۔ فقرہ نمبر 4 [illegible] ... کوئی بنائے دعویٰ نہ ہونے پر انکار ہے

بیان حلفی

[illegible] ... ریکارڈ کے مطابق درست ہے

SDAD ilepel NADRA Dir Lower

8

187

بعدالت محمد جنید عالم سول جج چہارم بمقام تیمر گرہ دیر پائین

E/W-187
SCJ/I.O
18/3/2021

تنقیحات:۔

مورخہ 12/01/2021۔

ا۔ کیا مدعیہ کو بنائے دعویٰ حاصل ہے؟OPP

۲۔ کیا مدعیہ کا درست وصحیح تاریخ پیدائش 01/01/1982 ہے جبکہ مدعاعلیہم نے غلط طور پر ریکارڈ میں تاریخ پیدائش مدعیہ 01/01/1990 درج کیا ہے؟OPP

۳۔ کیا مدعیہ ڈگری متدعیہ کا حقدارہ ہے؟

دادرسی۔

محمد جنید عالم
سول جج چہارم تیمر گرہ ضلع دیر پائین

158 ‏(15) ‏(88)

بعدالت جناب سینئر سول جج /اعلیٰ علاقہ قاضی دیر پائین بمقام تیمرگرہ

فریدہ بی بی زوجہ عمر زیب دختر شہزادہ خان سکنہ کوٹ بالا حیا سیری تحصیل بلامبٹ ۔۔۔(مدعیہ)

بنام

ڈائریکٹر جنرل نادرا وغیرہ

E/W-18/8

دعویٰ استقرار حق وغیرہ۔

فہرست گواہان منجانب مدعیہ

جناب عالی! فہرست گواہان منجانب مدعیہ ذیل عرض ہے۔

(1) مدعیہ بذات خود بطور گواہ یا بذریعہ مختیار خاص ۔

(2) مدعا علیہم بغرض جرح بشرط ضرورت ۔

(3) عمر زیب ولد باچازادہ سکنہ حیاسیری تحصیل بلامبٹ ضلع دیر پائین۔

(4) شہزادہ خان ولد قمر سکنہ کوٹو تحصیل بلامبٹ ضلع دیر پائین۔

نوٹ: مزید گواہان بعد از وضع ہونے تنقیحات روبروئے عدالت حضور قلمبند کرائے جائینگے۔

مورخہ:۔

مسماۃ فریدہ بی بی دختر شہزادہ خان سکنہ حیاسیری تحصیل بلامبٹ بذریعہ مختیار خاص عمر زیب

العــــــــبد

159

189

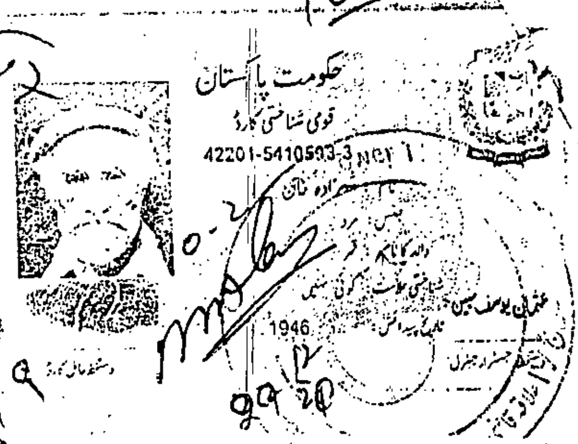
حکومت پاکستان
قومی شناختی کارڈ
42201-5410593-3
1946

E/W-18/9
SCJ/I.O
18-3-2021

190

شناختی نمبر: 42201-5410593-3
خاندان نمبر: TF5S48

موجودہ پتہ: [illegible]

مستقل پتہ: [illegible]

تاریخ اجراء: 21/12/2016

108-460334-74

[illegible]

160 191

بیان حلفی

بیان ازاں شہزادہ خان ولد قمر سکنہ کوٹو تحصیل بلامبٹ دیر پائین۔
حلفاً بیان کرتا ہوں کہ مدعیہ میری حقیقی بیٹی ہے اور میری بیٹی کی درست اور صحیح تاریخ پیدائش
01-01-1982 ہے۔ جبکہ مدعا علیہم نے ریکارڈ خود میں میرے بیٹی کی جاری کردہ قومی کمپیوٹرائز
شناختی کارڈ میں اصل اور درست تاریخ پیدائش بجائے غلط تاریخ پیدائش 01-01-1990
درج کیا ہے جو کہ قابل تصحیح ہے۔ دعویٰ مدعیہ درست اور مبنی بر حقیقت ہے۔ جس کی میں تصدیق و
تائید کرتا ہوں۔ یہی میرا بیان ہے جو کہ درست ہے۔

مورخہ: 18/3/2021

العبد

شہزادہ ولد قمر

Court of Civil Judge IV Dir

192

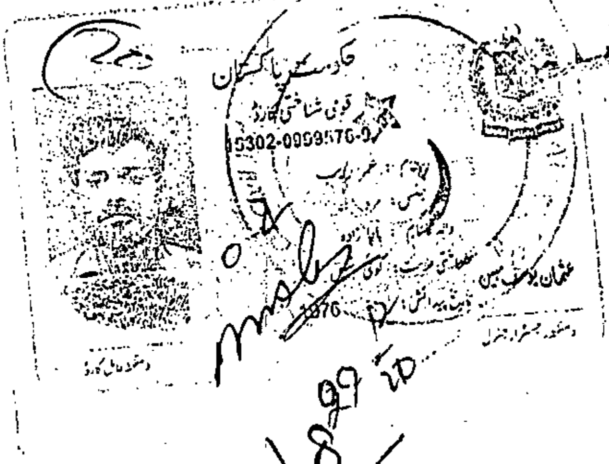

En 1W-18 99/11

SCJ/1.0
18-3-21

193

شناختی نمبر: 15302-0999576-9 خاندان نمبر: V262LJ

موجودہ پتہ: کوٹ بالا ڈاکخانہ میاسیری تحصیل تیمرگرہ ضلع لوئر دیر

مستقل پتہ: ایضاً

تاریخ اجراء: 17/10/2016 تاریخ تنسیخ: 17/10/2026

گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر باکس میں ڈال دیں۔

1097030001067 نمبر پرچی

بیان ازان

حلفا

بیان حلفی

بیان ازاں عمرزیب ولد باچازادہ سکنہ حیاسیری تحصیل بلامبٹ ضلع دیر پائین۔ حلفا بیان کرتا ہوں ک مدعیہ میری حقیقی بیوی ہے۔اور جس کی درست وصحیح تاریخ پیدائش بمطابق اصل حقائق 1982-01-01 ہے۔

جبکہ مدعا علیہم نے ریکارڈ خود میں غلط طور پر مدعیہ کی غلط تاریخ پیدائش 1990-01-01 درج کیا ہے۔جو خلاف حقایق اور قانوناً درست نہ ہے۔جو کہ قابل تصحیح ہے۔دعویٰ مدعیہ درست اور مبنی بر حقیقت ہے۔جس کی میں تصدیق وتائید کرتا ہوں۔یہی میرا بیان ہے۔

مورخہ:

العبد

عمرزیب ولد باچازادہ

Court of Civil Judge ... Lower Timergara

22

195

163

بیان آزرا عمر زریب ولد باچا زادہ ساکنہ حیاتسری بالحلف

حلفاً بیان کیا کہ مدعیہ میری شرعی بیوی ہے۔ اور جس

کی اصل اور درست تاریخ پیدائش مطابق اصل حقائق

01-01-1982 ہے جبکہ مدعا علیہم نے سہواً طور

پر مدعیہ کی صحیح اور درست تاریخ پیدائش 1-1-1982

کے بجائے غلط تاریخ پیدائش 1-1-1990 درج

ہے۔ جو خلاف حقائق اور قانوناً درست اور

صحیح نہ ہے۔ جو قابل تصحیح ہے۔ دعویٰ مدعیہ درست

اور صحیح ہے۔ جس کی میں تائید کرتا ہوں۔ بس یہی

میرا بیان ہے۔ مدعیہ کا شناختی کارڈ نقل Ex.PW1/1 ہے۔

XXX

یہ درست ہے کہ بوقت شناختی کارڈ اجراء میں

میں مدعیہ کے ساتھ [illegible] موجود تھا۔ یہ

بھی درست ہے کہ مدعیہ کا کمپیوٹرائزڈ شناختی

کارڈ جاری ہوا ہے۔ مدعیہ [illegible] ہے

یہ غلط ہے کہ مدعیہ کا اصل تاریخ پیدائش

1-1-1990 ہے۔ مدعیہ میری بیوی ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا

18/1/0

Civil Judge IV Dir Lower Timergara

محمد جنید [illegible]

سول جج IV / علاقہ قاضی

تیمرگرہ

196

18/1/2021

بیان ازروئے شہزادہ خان ولد عمر سکنہ کوٹو بالا

حلفاً بیان کیا کہ مدعیہ میری حقیقی بھتیجی ہے۔ اور جس کی اصل تاریخ پیدائش مطابق اصل حقائق 1-1-1982 ہے۔ جبکہ مدعا علیہم نے غلط طور پر مدعیہ کی تاریخ پیدائش 1/1/1990 درج کیا ہے۔ جو کہ ہرگز درست اور مبنی بر حقیقت نہ ہے۔ چونکہ میری بھتیجی کی اصل درست تاریخ پیدائش 1/1/1982 ہے۔ جو قابل تصحیح ہے۔ دعویٰ مدعیہ درست مبنی بر حقیقت ہے۔ جس کی میں تائید کرتا ہوں۔ بس یہی میرا بیان ہے۔

XXX

یہ درست ہے کہ بوقت بنوانے شناختی کارڈ میں مدعیہ کے ساتھ موجود تھا۔ مدعیہ میری حقیقی بھتیجی ہے۔ یہ بھی درست ہے کہ بوقت اجرا شناختی کارڈ مدعیہ میں وہاں موجود تھا۔ مدعیہ کی اصل تاریخ پیدائش 1-1-1982 ہے۔ یہ بھی غلط ہے کہ مدعیہ نوکری وغیرہ کی خاطر کارڈ تبدیل کرانا ہے۔

سن کر درست تسلیم کیا۔

محمد جنید عالم
سول جج IV دیر لوئر تیمرگرہ

Civil Judge IV Dir Lower Timergara

197

بیان تزدن عمر زیب ولد باچا دادہ سکنہ صیاسیری اسلام

PW 3
18-1-021

حلفاً بیان کیا کہ مدعیہ میری قریبی رشتہ دار ہے۔
اور جس کی درست اور صحیح تاریخ پیدائش مطابق
اصل حقائق 1/01/1982 ہے۔ لیکن مدعا علیہم نے
غلط اور سہواً طور پر 1-1-1990 درج کیا ہے۔
جو کہ ہرگز درست اور مبنی بر حقیقت نہ ہے۔
میں مدعیہ کے دعویٰ کی تائید کرتا ہوں۔ بس یہی
میرا بیان ہے۔ جو کہ درست ہے۔

XXX

یہ غلط ہے کہ میں بوقت اجراء شناختی کارڈ
مدعیہ کے ساتھ موجود نہیں تھا۔ مدعیہ میری
تایا بھی ہے۔ میں سعودی عرب آتا جاتا ہوں۔
یہ بھی غلط ہے کہ مدعیہ نوکری وغیرہ کی خاطر
کاغذوں میں تاریخ پیدائش تبدیل کر رہی ہے۔ یہ درست
ہے کہ مدعیہ نے قومی شناختی کارڈ حاصل کیا ہے۔

محمد جنید عالم
سول جج IV
Civil Judge IV Dir Lower Timergara

18-3-2021

249153

100 Rupees

۱۰۰ روپیہ

(مختیارنامہ)

بعدالت جناب ____________

(منجانب مسماۃ فریدہ بی بی بحق مختیار خاص عمرزیب ولد باچازادہ سکنہ حیاسیری)

من مسماۃ فریدہ بی بی زوجہ عمرزیب دختر شہزادہ خان سکنہ حیاسیری تحصیل بلامبٹ دیر پائین

من مدعیہ یہ اقرار کر کے لکھ دیتی ہوں۔ کہ من مدعیہ نے عدالت حضور میں دعوی استقرار حق دائیر کیا ہے۔
من مدعیہ بوجہ گھریلو اور پردہ نشین عورت ہونے کی وجہ بسلسلہ پیروی مقدمہ عدالت حضور میں پیش نہیں ہو سکتی۔ اس لئے من مدعیہ اپنی طرف سے شوہر آم مسمی عمرزیب ولد باچازادہ سکنہ حیاسیری تحصیل بلامبٹ کو مختیار خاص مقرر کرتا ہوں۔ جو میری طرف سے مقدمہ ہذا میں پیش ہوتا رہے گا۔

سنکر درست تسلیم کیا

العبد
مسماۃ فریدہ بی بی زوجہ عمرزیب (مدعیہ)
CNIC-15302-6376915-0

العبد
عمرزیب ولد باچازادہ (مختیار خاص)

گواہ: العبد
محیب اللہ ولد باچازادہ
CNIC-15302-8642039-9

گواہ: العبد
شہزادخان ولد قمر
CNIC-42201-5410593-3

Senior Civil Judge ... Dir Lower ... Timergara

Judge IV Dir Lower Timergara

166 167 28 200

GOVERNMENT OF PAKISTAN

MINISTRY OF INTERIOR

NADRA PAKISTAN

NATIONAL DATABASE & REGISTRATION AUTHORITY

NRC Dir Lower Dir Road Timar, Timergara.

Tel No. 0945-9250138

NRC/TMR/Auth/Court/ Dated 08-10-2020

To

The 4-4 Judge

Dir Lower Timergara

Subject: **AUTHORITY LETTER IN RESPECT OF**

MST Farida bibi

VERSES -1, 2, 3, 4, 5

Deputy Assistant Director NADRA TIMERGARA

It is hereby certified that Mr. Muhammad Nisar is hereby authorized for the case cited.

Hi is further authorized to deal all the proceedings/ Processing regarding the above maintained cases on behalf of NADRA.

All acts will be acceptable in this regard.

Officer Incharge.

NRC Dir Lower

221

حکومت پاکستان
قومی شناختی کارڈ
42201-5410593-3
نام: شہزادہ خان
جنس: مرد
والد کا نام: [illegible]
شناختی علامت: کوئی نہیں
تاریخ پیدائش: 1946
عثمان یوسف مبین
دستخط رجسٹرار جنرل
دستخط حامل کارڈ

18/18
SCO/10
18-3-2021

شناختی نمبر: 42201-5410593-3 خاندان نمبر: TF5S48
موجودہ پتہ: کوٹو، تحصیل تیمرگرہ، ضلع لوئر دیر
مستقل پتہ: کوٹو، تحصیل بلامبٹ، ضلع لوئر دیر
تاریخ اجراء: 21/12/2016 تاریخ تنسیخ: تاحیات
گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں
1034503347

Civil Judge ... Lower Ti...gara

PAKISTAN National Identity Card

ISLAMIC REPUBLIC OF PAKISTAN

Name
Farida Bibi
فریدہ بی بی

Father Name
Shahzada Khan
شہزادہ خان

Gender	Country of Stay
F	Pakistan

Identity Number	Date of Birth
15302-6376915-0	01.01.1990

Date of Issue	Date of Expiry
09.12.2019	09.12.2029

75167

Holder's Signature

15302-6376915-0

موجودہ پتہ: گاؤں و ڈاکخانہ کوز تیمرگرہ، ضلع لوئر دیر

مستقل پتہ: گاؤں و ڈاکخانہ کوز تیمرگرہ، ضلع لوئر دیر

505791007764

Registrar General of Pakistan

گمشدہ کارڈ ملنے پر قریبی لیٹر بکس میں ڈال دیں

Court of Civil Judge IV Dir Lower Timergara

203

بعدالت جناب ______ سول جج / ______ علاقہ قاضی دریا پائین بمقام ______

مقدمہ نمبر: 1893/1 سال: 2021 تاریخ پیشی: 1-2021

______ بنام ______

نوٹس / سمن بنام ______

نائب ناظر

SCJ 11.03

18-3-2021

مقدمہ عنوان بالا میں ______ بالا کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ وہ بتاریخ ______

کو صبح عدالت ہذا میں اصالتاً / مختیار تاً / وکالتاً بسلسلہ ______

نمبر ______ تاریخ: ______

بیلف p/s / فوراً تعمیل کرے ______

سول جج / ______ علاقہ قاضی دریر

بمقام ______

ناظر / نائب ناظر

GS & PD KK 2334/21 SUMMON CRO/SEAL FOR DIT LOWER IN COURT WORK FOLDER 07.09.2018

30

206

[illegible]

5-1-2021

(1)

ES&PD ...4/122-DSJ L/D8-300 Pads of 1985-03.8.17/PQ(?)/PEC Judge/Sessions Criminal

بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج اضلع قاضی دیر پائین بمقام تیمرگرہ

دیوانی نمبر: Civil Misc 8/6 — تاریخ رجوع ابتدائی (اصل رجوع): 19-2-2021

سال: 2021 — تاریخ رجوع بعد ازاں (عدالت): 22-4-2021

تاریخ فیصلہ: 19-06-2021

حکومت **بنام** محمود عالم وغیرہ

No.	نوعیت کاغذات	صفحات	قطعات
1	انڈیکس ہذا، آرڈر شیٹ، حکم و فیصلہ عدالت ہذا، شوکاز نوٹس ہائے	۱ تا 34	—
2	انڈیکس مسل عدالت جناب سینئر سول جج صاحب مشتمل بر ۹۵ ...	35 تا 788	
3	حکم برائے مطلعی / نوٹیفیکیشن	789 تا 792	
		۱ تا 792	—

مسل ہذا مشتمل پر (792) قطعات مرسل محافظ خانہ شد

COUNTERSIGNED BY

ڈسٹرکٹ جج اضلع قاضی
دیر پائین بمقام تیمرگرہ

سپرنٹنڈنٹ
ڈسٹرکٹ جج اضلع قاضی
دیر پائین بمقام تیمرگرہ

No:-
Dt:- 30-3-022

(2)

FORM 'A'
FORM OF ORDER SHEET

Court of عدالت ضلع و سیشن جج دیر پائین

Case No. ________________ of حکومت بنام محمود عاصم

Serial No. of Order or Proceedings	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary.
1	2	3
0-1	22/4/2021	انکوائری فاضل سینئر سول جج ایڈمن بمقام تیمرگرہ سے موصول ہوئی۔ درج رجسٹر ہو۔ زیر دستخط 1:30 بجے تک سماعت مقدمات میں مصروف ہے۔ بدیں وجہ ملاحظہ مزید کارروائی آئندہ روز 23/4/2021 کو پیش ہو۔ (محمد شعیب) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج / ضلع قاضی دیر لوئیر بمقام تیمرگرہ
0-2	23.4.2021.	انکوائری ملاحظہ شد۔ سول اہلکار برائے اجراء شوکاز نوٹس مسلمہ 03.05.2021 کے لیے طلب ہوں۔ (محمد شعیب) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج / ضلع قاضی دیر لوئیر بمقام تیمرگرہ

(3)

FORM 'A'
FORM OF ORDER SHEET

Court of بعدالت ڈسٹرکٹ جج /ضلع قاضی /جج ماڈل کورٹ دیر پائین بمقام تیمرگرہ

Case No. Civil Miscl: No. 8/6 of 2021 of حکومت بنام محمود عالم وغیرہ

Serial No. of Order or Proceedings	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary.
1	2	3
حکم نمبر 03	03.05.2021	محمود عالم محرر اور محمد زاہد نائب قاصد حاضر۔ بوجہ نوٹیفکیشن نمبر 272-6172 مورخہ 22.04.2021 محترم عدالت عالیہ اور بوجہ کثرت عدالتی اُمور امروز انکوائری رپورٹ غور میں شوکاز نوٹس مرتب کرنا ممکن نہیں۔ مسئول الیہم اہلکاران چاہیں تو انکوائری رپورٹ اور اُس کے مشمولات کی نقولات حسب ضابطہ لے سکتے ہیں۔ بادی النظر میں مسئول اہلکاران کے خلاف انضباطی کارروائی کا ایک مضبوط مقدمہ موجود ہے اور دونوں ماہ سے کوئی عدالتی اُمور سرانجام نہیں دے رہے، اس لئے ماہ مئی کی اُن کی تنخواہ بند کی جائے۔ حکم ہذا کی ایک نقل بجٹ اینڈ اکاؤنٹس اسسٹنٹ/سول ناظر کو بھجوائی جائے۔ مسل برائے اجراء شوکاز نوٹس مورخہ 24.05.2021 کو پیش ہو۔ نوٹ: محمود عالم محرر کی معطلی مورخہ 31.5.2021 تک توسیع کی جائے۔ (محمد شعیب) (محمد شعیب) ڈسٹرکٹ جج / ضلع قاضی ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/ضلع قاضی دیر لوئیر بمقام تیمرگرہ ضلع دیر پائین بمقام تیمرگرہ
O-4	24-5-2021	مسئول الیہ اہلکاران حاضر۔ زیر دستخطی Zoom کے ساتھ P.H.C کے meeting میں 12:30 بجے تک مصروف رہا۔ عدالتی امور میں مصروفیت کی بنا پر امروز شوکاز نوٹس مرتب کرنا ممکن نہیں۔ برائے شوکاز نوٹس مسل 25.5.2021 کو پیش ہو۔ (محمد شعیب) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/ضلع قاضی

(٩)

FORM 'A'
FORM OF ORDER SHEET

Court of بعدالت ڈسٹرکٹ سیشن جج دیر پائین

Case No. Civil Misc A 8/6 of 2021 of محمود عالم بنام حکومت

Serial No. of Order or Proceedings	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary.
1	2	3
0-5	25/5/2021	مسول الیہ اہلکار ذبیراللہ شاہ حاضر۔ جبکہ مسول الیہ اہلکار محمود عالم جج حاضر ہوا۔ تاہم حسب اظہار وجوہ نوٹس دینے کیلئے ریکارڈ کیلئے تو وہ غیر حاضر رہا۔ حاضر اہلکار ذبیراللہ شاہ کو اظہار وجوہ نوٹس دیا گیا۔ اہلکار محمود عالم پر حسب ضابطہ تعمیل کی جا کر ریکارڈ پر رکھی جائے۔ مسل بغرض جواب نوٹس مورخہ 31/5/2021 کو پیش ہو۔ (محمد شعیب) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ضلع قاضی دیر لوئر بمقام تیمرگرہ

(3)

FORM "A"

FORM OF ORDER SHEET

In the Court of District Judge / Zila Qazi, Dir (L) at Timergara

Serial No of Order or Proceedings	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary
1	2	3
Order No. 05	31.5.2021	مسئول الیہم اہلکاران حاضر۔ جواب نوٹس داخل کیے گئے۔ شامل مسل ہوں۔ 2۔ زیر دستخطی بوجہ ناسازی طبیعت رخصت اتفاقیہ پر جا رہا ہے۔ برائے ذاتی سماعت (Personal hearing) مورخہ 07.06.2021 کو پیش ہوں۔ (محمد شعیب) (محمد شعیب) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/ضلع قاضی سیشن جج / ضلع قاضی، دیر لوئیر بمقام تیمرگرہ ضلع دیر پائین بمقام تیمرگرہ
06-7	07.6.21	مسئول الیہم اہلکاران حاضر، ذاتی سماعت کا موقع دیا گیا [illegible]۔ ذاتی سماعت مورخہ 8.6.21 کو پیش ہو۔ (محمد شعیب) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/ضلع قاضی دیر لوئیر بمقام تیمرگرہ
حسب حکم	08.06.2021	مسئول الیہم اہلکاران حاضر۔ ذاتی سماعت کی گئی۔ ان کی سماعت کا خلاصہ بھی مرتب کیا گیا۔ شامل مسل ہو۔ برائے حکم مورخہ 19-06-2021 کو پیش ہو۔ دفتر یہ دیکھے کہ اگر مسئول الیہم اہلکاران کی معطلی میں توسیع کی ضرورت ہو تو وہ تاریخ مذکورہ تک کرے۔ (محمد شعیب) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/ضلع قاضی دیر لوئیر بمقام تیمرگرہ

IN THE OFFICE OF THE DISTRICT & SESSIONS JUDGE/ZILA QAZI, DIR LOWER AT TIMERGARA

No: 2060-62/D&SJ/Dir Lower Dated, Timergara the 25/05/2021.

To:

Mr. Mehmood Alam,
Junior Clerk/the accused official,
Court of Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV,
Dir Lower at Timergara
(currently under suspension)

Subject: **SHOW CAUSE NOTICE UNDER RULE 7 OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA GOVERNMENT SERVANTS (EFFICIENCY AND DISCIPLINE) RULES, 2011**

Whereas the learned Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV, Timergara vide written report No.13/CJ-IV/TMG, dated 12.02.2021 (attached), reported that you (here in after referred to as accused official) made several false, bogus and fake signatures of the learned Judge in forged civil case titled as " Mst: Farida Bibi vs NADRA" registered by you at No. 189/1 on 29.12.2020. It was reported that you issued forged, false and fabricated judgment and decree in the above mentioned forged case (here in after referred to as the Case), dishonestly removed, prepared and tampered record of the Court and thereby gave illegal benefits to plaintiff of the Case. You thereby brought disrespect and hatred to the Court, Presiding Officer and Judiciary due to your corrupt and fraudulent practices and misconduct.

2. Whereas on receipt of the said complaint, the learned Senior Civil Judge(Admin)/Aala Illaqa Qazi, was directed to conduct a comprehensive fact finding inquiry vide office order No.551-54/D&SJ/Dir (L) dated 13.2.2021 (attached).

(7)

FORM "A"

FORM OF ORDER SHEET

In the Court of Sessions Judge / Zila Qazi, Dir (L) at Timergara

حکومت بنام محمود عالم وغیرہ

Serial No of Order or Proceedings	Date of Order or Proceedings	Order or other Proceedings with Signature of Judge or Magistrate and that of parties or counsel where necessary
1	2	3
Order No.09	19.6.2021	مسئول الیہ اہلکار محمود عالم غیر حاضر۔ مسئول الیہ اہلکار محمد زاہد نائب قاصد حاضر۔ 2۔ بروئے تفصیلی فیصلہ مشمولہ بر مسل، زیر دستخطی بحیثیت مجاز اتھارٹی مطمئن ہے کہ Fact finding انکوائری کے نتیجے میں مسئول الیہم اہلکاران پر اظہار وجوہ نوٹس میں عائد کیے گئے الزام ثابت شدہ ہیں۔ اس لئے انہیں امروز اپنی ملازمت سے برخاست (Dismissed) کیا جاتا ہے۔ اس نسبت باقاعدہ Office Order جاری ہو۔ تنخواہ اور مراعات امروز سے بند ہوں۔ فیصلہ کی نقل فاضل اعلیٰ علاقہ قاضی (Admin:)، فاضل اعلیٰ علاقہ قاضی (Judicial)، فاضل علاقہ قاضی، چہارم کو برائے اطلاع مرسل ہو۔ مسل بعد از ضروری ترتیب و تکمیل داخل دفتر ہو۔ (محمد شعیب) سیشن جج / ضلع قاضی ضلع دیر پائین بمقام تیمرگرہ۔

Inquiry Report

Accused official Mehmood Alam, Junior Clerk absent. Accused official Zahid Ullah Naib Qasid present. Record has been perused.

Background

2. Mr. Junaid Alam, learned Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV, Timergara submitted written report/complaint on 12.2.2021 against Mehmood Alam, Junior Clerk/Moharrar of his Court. The brief allegations in the complaint were as under;

a) That the accused official made several false and fake signatures of the learned Judicial Officer in a forged Civil Case registered as 189/1 instituted on 23.12.2020 with title as "Mst: Farida Bibi vs NADRA".

b) The said official has issued a forged/fabricated court decree in the above forged case.

c) The official has dishonestly and fraudulently removed, created and tampered with record of the court in connection with the said case.

d) The accused official has given illegal benefits to the plaintiff of the case.

e) The act of the official has brought disrespect and hatred of the public to the court proceedings, presiding officer and the judiciary at large due to his corrupt and fraudulent practices.

3. The official was immediately suspended on 13.2.2021 and Mr. Essa Khan Afridi, learned Senior Civil Judge (Admn)/Aala Illaqa Qazi, Dir Lower, was directed to conduct comprehensive fact finding inquiry in the matter through office order dated 13.02.2021.

4. The learned inquiry officer submitted written intimation on 26.2.2021, reporting that Zahid Ullah, Naib Qasid, posted in the District Record Room, has a role in the corrupt practices. The official was suspended as well.

5. The learned Senior Civil Judge/Inquiry Officer submitted comprehensive Inquiry report on 22.4.2021.

Proceedings

6. The accused official were with issued show cause notices on 25.5.2021 (The show cause notices are placed on the inquiry file, these may be read as part of this order). The officials submitted written replies to the notices on 31.5.2021. They were personally heard on 06.8.2021. Their personal hearing was held in separate sessions and they were heard individually. A resume of their personal hearings was reduced in writing and is part of the record.

7. The learned Inquiry Officer recommended that proceedings against the accused officials may be initiated in the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 2011(the Rules). Sufficient material was available on inquiry files, therefore, show cause notices were issued to them under rule 5 of the Rules, dispensing with the inquiry against the officials.

8. In replies to the show cause notices both the official contended their innocence and denied all the allegations against them. They requested that they may be exonerated from the allegations leveled against them.

Findings

9. After perusal of the complaint, record of the inquiry, inquiry report and the evidence brought on the record during the inquiry, personal hearing of the officials, undersigned is of the view that the allegations contained in the complaint of the learned Civil Judge-IV and formally laid before the accused officials in the form of show cause notices constitute the points for determination for these proceedings against each of the accused officials.

10. Findings regarding role of Mehmood Alam, Junior Clerk with reference to the allegations are as under:

a) Firstly, statement of Sajid Nawaz, reader (IW-1) indicates that the case titled as "Mst: Farida vs Chairman NADRA" was presented in the court of learned Senior Civil Judge (Judicial) on 23.01.2021. It was entrusted to the Court of learned Civil Judge-IV. The official has stated that, on 29.12.2020, he was on winter vacations. Order sheet No.1 of the suit indicates date of institituion in the court of learned Senior Civil Judge as 29.12.2020. Record of this office reveals that learned Senior Civil Judge (Judicial) was on winter vacations on 29.12.2020. The witness stated that apparently the date of institution was tampered with. Perusal of the date of institution in the record of the suit reveals tampering in order sheet No.1.

b) Secondly, statement of Nawab Zada, junior clerk, court of Senior Civil Judge (IW-2), reveals that the suit was dispatched through dispatch No.55 on 23.12.2021. It was handed over to Ali Zaman, junior clerk of the court of learned Civil Judge-IV, who has signed the dispatch register EX IW-2/1, as token of receipt.

c) Thirdly, Ali Zaman, junior clerk (IW-3), deposed that the suit was registered in Register No.1 (Register of Civil Suit) at S. No. 189/1 of year 2021. Its date of institution in the Register (EX IW-3/1) has been reflected as 29.12.2021. Entries in this regard were made by Mehmood Alam, junior clerk. This indicates that after tampering with the order sheets No. 1 and 2 of the suit, the accused official made entries in Register No.1 in line with tampering, however, he could not resist the natural inclination to write year as 2021.

d) Fourthly, Register No.9 (Daily Diary Register) is maintained by Reader of court. Amir Zada, Reader of the court of the learned Civil Judge-IV (IW-4) produced Daily Diary Register as EX IW-4/1 to EX IW-4/6. He deposed that entries in the back dates regarding in the case as well as in succeeding dates have been made in his register. The case has been reflected as fixed for hearing on 06.1.2021, 11.1.2021, 18.1.2021, 22.1.2021, 25.1.2021 and 02.2.2021. He categorically stated that all the entries were made in the hand writing of Mehmood Alam and these were not been made

by him (Amir Zadar, Reader). This indicates that after tampering with the dates in the first order sheet and succeeding order sheets, the accused official tampered not only with the dates in record of the case but also made fake entries in back date (from 23.1.2021) in order to reflect proceedings in natural course of events. One of the object of tampering with date of institution reflects this and wrong entry in Register No.1 by the accused official followed by fake entries in Register 9 in the same day in his own hand writing establishes the allegations against the official to this extent. Statement of the Reader (IW-4) also reveals that the cause list maintained by the Reader and Register of decided cases does not reflect case entries regarding the case.

e) Fourthly, statement of Muhammad Nisar representative of NADRA /Defendants reflected in the suit has also made shocking revelation these are;

(a) The authority letter placed on the case file attributed to him reveals tampered in titled to the suit as well as in the date. He has stated that it appears that it has been taken from some other file and has been placed on file of the suit.

(b) The written statement does not relate to this case. Rather it was relating to Form "Bay"/CRC while the present case was regarding change in the date of birth and CRC was not required in this case. Moreover date of birth in the written statement has been changed/tampered with. The date in the written statement has been tampered with. Title of the case in the written statement has also been tampered with.

(c) No record of NADRA has been annexed, though in every case NADRA submits its record. The Written statement relates to the Form "Bay" of two children while the suit is regarding an aged/young lady.

(d) That neither his statement recorded in the suit nor any signature on the statement has been obtained. This reveals that multiple tampering have been made not only in authority letter but in the written statement

which have taken up from another file and have been imported to this file.

f) Fifthly, the statement of Mehmood Alam, Junior Clerk (IW-7) was also recorded during inquiry. He has stated that another civil suit titled as "Ibrar Shah vs D.C" was registered by him in Register of Civil Suit at S.No.1 88/1 on 29.12.2020 while civil suit Ni.189/1 (the case file under inquiry) was also registered by him in Register No.1 on 29.12.2021. He has stated that the first order sheet in civil suit 88/1 was written by the learned Civil Judge-IV while the first order sheet in civil suit 189/1 was written by the learned Senior Civil Judge (Judicial). This indicates that he has made back date entries in Register No.1. He has also stated that he normally made entries in Register of civil suit and there is every likelihood that the official has left space blank in the Register No.1 for making the entries in back date.

g) Sixthly, Mr. Muhammad Junaid Alam, the learned Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV has recorded his detailed statement as IW-18 before the learned Inquiry Officer. His statement reveals the following.

(i) On 10.2.2021 he was presented the case file titled "Farida VS NADRA" for signatures of index and attestation of decree sheet. He suspected the same taken the file in custody and informed his Senior Civil Judge. On the next day he examined and reached to the conclusion that in order sheet No.1,2,3 and 7 (EX IW-18/2) reveals tampering in the dates and his fake signatures. Order sheet No.8 EX IW-18/3 , judgment and decree EX IW-18/4 , order sheets 4,5,6 and 7 reveals that this have been impressed with his fake signatures. The order sheet , judgment and decree were fake documents. These were not prepared and signed by him. The plaint EC IW-18/5 written statement EX IW-18/6, Issues EX IW-18/7 list of witnesses EX IW-18/8, CNIC of the father of plaintiff EX PW-18/9, his affidavit EX IW-18/10, CNIC of husband of the plaintiff EX IW-18/11, affidavit of husband of plaintiff EX IW-18/2 , statements of Umar Zaib Bacha (PW-1) EX IW-18/3, statement of Shahzad Khan (PW-2) EX IW-18/14 and repeated statement of Umar

Zaib as IPW-3, EX IW-18/5, power of authority EX IW-18/16, authority letter on behalf of respondents EX IW-18/17 , CNIC of the plaintiff EX IW-18/19, notice purportedly issued on respondents EX IW-18/20. All of these reveals tampered in the documents and these bore fake signature of the learned judge. Thus from order sheet No.1 end of the proceedings in the suit all are result of the tampering and these were created to benefit plaintiff of the suit and ensure issuance of a fake decree in favour of the plaintiff.

(ii) The learned Judicial officer has stated that on his inquiry of the official of the court informed that Mehmood Alam Moharrar has admitted the same.

(iii) On the same day i.e 11.2.2021 Mehmood Alam Moharrar visited the learned Judicial Officer at his residence, he has confessed his guilt, condemned himself and sought apology. since learned Judicial Officer at residence , he could not record his statement.

11. The above discussion and evidence reveals that accused official tampered with the order sheet from the date of receipt of the suit , made fake entries in register No.1, Register of Daily Diary (Register No.9) tampered with the whole record , created fake order sheet , forged decree, imported authority letter and written statement from other cases and tampered with the same and has done all that was required to prepare a fake , forged , fabricated judgment and decree in favour of the plaintiff Mst: Farida. The next part of our discussion would reveal as to why the official did the same and what was the role of the co- accused official.

12. The findings regarding Zahid Ullah Naib Qasid are as under;

(a) Firstly, Umar Zaib Bacha (IW-8/IW-14) is husband of Mst. Farida Bibi, plaintiff in the case. The accused official Zahid Ullah, has in his personal hearing admitted that he has got no ill-will with the said Umar Zaib. He has deposed before the learned inquiry officer, that the accused official has;

(i). Disclosed himself as an advocate;

(ii). Promised to institute suit for correction of date of birth of his wife at professional fee of Rs.20,000/-;

(iii). On the next day of their meeting, he has delivered him, Rs.6,000/- with copy of his CNIC and CNIC of his wife, brother and his father in law;

(iv). the accused official has given him his contact number, that is, 0344-97877715 for remaining in contact with him.

(v). On instructions of the witness, Rs.4,000/- was paid by owner of M/S Zahid Chemicals to the accused official. He remained regularly in contact with the accused official;

(vi). The accused official after a month informed him on his cell number 0307-8530181, that his documents are ready and asked him to bring his remaining professional fee. He also informed him that he could take his documents;

(vii). On the next day he met with the accused official in a hotel, taken tea with him and made remaining payment of Rs.10,000/- in presence of one Umar Daraz (IW-15);

(viii). The accused official delivered him two sets of attested copies, wrote his cell number on overleaf one of the documents and asked him to take the documents to NADRA for the needful. The witness produced the documents as EX IW-8/1 to EX IW-8/10 and endorsement made by the accused official as EX IW-8/11.

12. Umar Zaib Bacha has also recorded his additional statement on 27.2.2021. During his statement the accused official was summoned who was identified by the witness in presence of Zubair Shah Superintendent, Sufaid Muhammad Khan Computer Operator and Shah Hisar English Clerk. After identification he also endorsed that the accused official remained engaged with him during the transaction.

13. The accused official was also identified by Umar Daraz (IW-15). Umar Daraz (IW-15) has supported Umar Zaib (IW-8/IW-14). He has deposed that his friend Umar Zaib, asked him to accompany him for payment of fee to the lawyer and receipt of documents. He accompanied him and in his presence the payment of Rs.10,000/- was made to the accused official who handed over two sets of the documents to Umar Zaib.

(b) Secondly, statement of the accused official was recorded as IW-11. He has denied any contact with the plaintiff, her husband or witness and stated

that he did not know them. He stated that almost 20 days ago he received calls from phone number 0303-2929450 and of phone number starting from 0307. The callers asked about consignment of a case but he does not remember titled of the case. Thus the accused official expressed his ignorance about any transaction or any contact with husband of the plaintiff. He denied allegations.

(c) Thirdly, Muhammad Riaz, Incharge Copying Brach (IW-13) deposed that the accused official was serving as Naib Qasid in Sessions Record Room, delivered him an application (in hand writing of the accused official EX IW-13/I), for attested copies, duly allowed, with two copies of documents including judgment and decree for attestation and original case file (fabricated case file in question). He asked accused official to affix tickets. He affixed the same. The accused official informed him that Umar Zaib was his closed relative, therefore, he issued copies in the name of Umar Zaib and delivered the same to the accused official after attestation.

(d) Fourthly, Muhammad Riaz (IW-16), owner of the Raiz Chemical, has deposed that on request of Umar Zaib he asked his brother Hidayat Khan (IW-17) to hand over Rs. 4,000/- to the accused official. Hidayat Khan (IW-17) endorsed payment, however, he expressed his inability to identify the accused official, since they are dealing with huge number of customers on daily.

(e) Fifthly, the accused official during his personal hearing stated that he remained in contact with Umar Zaib who asked him about consignment of the case in the record room, however, he has denied receipt of any amount from him. Thus, he has admitted contacts with husband of the plaintiff in the case, as opposed to his first statement before the learned inquiry officer.

(f) Sixthly, the learned Inquiry Officer has placed on record the bulk of CDR, which indicate frequent contacts of the accused official with Umar Daraz and Umar Zaib, before and during the inquiry.

This evidence leads us to the following conclusion;

(a). Neither Umar Zaib (IW-8/IW-14) husband of the plaintiff in the forged case nor Umar Daraz, witness (IW-15) have got any ill-will towards the accused official. There exists no reason with them for deposing falsely

against him and leveling allegations of impersonation as lawyer and receipt of professional fees;

(b). The accused official has impersonated himself as an advocate, entered into transaction with Umar Zaib for procuring him decree for correction of date of birth of his wife;

(c). The accused official received Rs.20,000/- as professional fee in consideration of his above illegal services;

(d). The accused official was duly identified not only by the Umar Zaib but also by the Umar Daraz, witnesses.

(e). The Incharge Copying Branch has also deposed that the accused official not only produced the application for obtaining attested copies in his hand writing, but also the record of the case. He also received attested copies from him. This read with statements of Umar Zaib and Umar Daraz, witnesses, establishes that the accused official delivered the documents to Umar Zaib, huband of the plaintiff in the case in question;

(f). The attested copies were obtained delivered by the accused official with endorsement in his handwriting to Umar Zaib in presence of Umar Daraz, witness;

(g). The plethora of CDRs speaks volumes of contacts of the accused official with Umar Zaib before inquiry and during inquiry. In his statement, before inquiry officer, he expressed ignorance of any contact with Umar Zaib rather he stated that he did not know him. However, during his personal hearing he stated that Umar Zaib, was in contact with him and he would asked about consignment of the said case to the record room. This indicates contradictory stances. This is also an admission on the part of accused official because on one hand he does not remembers any contact with the Umar Zaib and on the other he admits contacts with him:

13. The above discussion leads us to the conclusions that both the officials were working together in connivance with each other. The accused official Zahid Ullah, was working as front man for the accused official Mehmood Alam. The accused official Zahid Ullah Naib Qasid, would fish innocent litigants, impersonate as a lawyer and the accused official Mehmood Alam

would handle rest of documentary arrangements for creation of fake and fabricated decrees and judgments. Thus, both the officials worked in collaboration, accused official Zahidullah, Naib Qasid, impersonated himself as an advocate, entered into transaction of obtaining decree for correction in date of birth of one Mst: Farida with her husband. Obtained Rs.20,000/- as consideration. The accused official Mehmood Alam, facilitated him by fabricating court record, tempering with court record, creation of fake record, fake evidence, fake judgment and decree and impressing signatures of learned Civil Judge-IV on the same. The accused official Zahidullah, obtained attested copies of the same and delivered the same to Umer Zeb, husband of the plaintiff, in the case in question. The CDR also establishes connection of the accused official with the said Umer Zeb. Thus there is sufficient evidence on the file to establish allegations of impersonation, forgery, bribery, corruption, corrupt practices, fabricating false evidence, preparation and issuance of false decree, obtaining illegally the undue financial gain of Rs.20,000/- by the above illegal acts and by compromising their official duties.

14. Reportedly four more such cases have fabricated been by the accused official Mehmood Alam Junior Clerk.

15. This discussion establishes the allegation contained in the Show Cause notice against both the accused officials. The undersigned is satisfied that both the accused officials are guilty of misconduct and corruption within the meaning of rule 3 (a) and (b) of the Khyber Pakhtunkhawa Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 2011. This has brought stigma and bad name to the judicial institution and their conduct is prejudicial to good order and service discipline. Therefore, both the accused officials are dismissed from service with immediate effect, by imposing major penalty under rule 4(b)(iv) of the Rules. Office is directed to issue formal orders. This file be consigned to the record room.

Announced
19.06.2021

(Muhammad Shoaib)
District & Sessions Judge,
Dir Lower
(Competent Authority)

(19)

of Civil cases as case No.189/1. However, you have made tampering in the date of receipt from 23.12.2020 to 29.12.2020, though the learned Senior Civil Judge (Judicial) was not on duty on 29.12.2020;

iii. Thirdly, that you, the accused official, made entries in the daily diary register of the Court with your own handwriting on 6th , 11th , 18th , 22nd and 25th January, 2021 and 2nd February, 2021, without any authority and justification. Though no proceedings in the Case were conducted in the Court on the dates and the case was neither reflected in cause list nor in register of decided cases (فیصلہ بہی);

iv. Fourthly, you in collaboration with the co-accused official, placed on the Case file authority letter of one Muhammad Nisar, representative of NADRA, after removing the same from another file and making tampering therein. Though the authority letter was not regarding the correction in date of birth rather in Form B (فارم ب). Moreover, neither representative of NADRA attended the court in the Case nor he submitted any authority letter in the Case;

v. Fifthly, that both of you accused officials after removing written statement from another file placed the same on the Case file and made overwriting and distortion in the heading, name of the Court, title, paragraphs of the written statement;

vi. Sixthly, that both of you officials taken off authority letter on behalf of the representative of defendants /NADRA and written statement from other cases and placed the same on the Case file after making forgery and tempering therein. Moreover, both of you prepared fake power of attorney on behalf of the plaintiff though she did not attend the court, written forged order sheets, issues and evidence of witnesses namely Umar Zaib, Shah Zada Khan without any authority. Furthermore, both

the CDRs is annexed-A, to the fact finding inquiry. This further establishes frequent contacts between both of you accused officials and contacts of Umar Zaib and Umar Zada with the co-accused official, during the illegal transactions, preparation of the fake Case, fabricating documents, forging evidence, drawing and delivering judgment and decree, receiving the illegal consideration. This also substantiate involvement of you, the accused official and co-accused official in impersonation, forgery, fabrication and forging of evidence of the learned judge, preparing and issuance of a fake decree and judgment and involvement in the corrupt practices. This, inter alia, leads to the conclusion that the co-accused official was performing as your agent and partner in the illegal practices and misconduct.

xi. Eleventh, that you also admitted your guilt before the learned Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV and sought apology. (The Inquiry Report with all enclosures is attached).

6. Whereas the above findings, statements of all witness recorded during course of inquiry, evidence brought on record, and detailed Inquiry report is sufficient to establish the allegations of impersonation, forgery, bribery, corruption , corrupt practices, fabricating false evidence and preparation and issuance of false decree, obtaining illegally the undue financial gain of Rs. 20,000/- as professional fee through impersonation by compromising your official duties.

7. Your above conduct is prejudicial to good order and service discipline, contrary to the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Conduct)

Rules, 1987 and is conduct unbecoming of Government Servant and gentleman, thus you are guilty of gross misconduct and corruption.

8. The evidence and material available on inquiry file is sufficient to establish the allegations of gross misconduct, corruption and corrupt practices against you, the accused official, therefore, the undersigned being the competent authority deem it unnecessary to hold an inquiry against you under Rule 5 of the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 2011, therefore the same is dispense with.

9. You are directed to show cause as to why major penalty of dismissal from service should not be imposed against you in terms of section 4 (1)(b)(iv) and recovery of salary and benefits during the period as well as during period of inquiry in terms of section 4(1)(a)(iii) of the Rules, should not be imposed against you. Your reply should reach this office within Seven days of the receipt of this notice failing which, it shall be presumed that you have no defense to make and the charges shall be presumed to be proved against you. You are also required to attend in person for personal hearing while submitting your written reply on 31.5.2021.

(Muhammad Shoaib)
District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower at Timergara.

No: 2060-62/D&SJ/Dir Lower Dated, Timergara the ____/05/2021

Copy for information to:

1. The Senior Civil Judge (Admin), Dir Lower.
2. The Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV, Dir Lower.

District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower at Timergara

IN THE OFFICE OF THE DISTRICT & SESSIONS JUDGE/ZILA QAZI, DIR LOWER AT TIMERGARA

No: 2063-65 /D&SJ/Dir Lower Dated, Timergara the 25/05/2021.

To:

Mr. Zahid ullah,
Naib Qasid/the accused official,
District Record Room,
Dir Lower at Timergara
(currently under suspension)

Subject: **SHOW CAUSE NOTICE UNDER RULE 7 OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA GOVERNMENT SERVANTS (EFFICIENCY AND DISCIPLINE) RULES, 2011**

Whereas the learned Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV, Timergara vide written report No.13/CJ-IV/TMG, dated 12.02.2021 (attached), reported that Mr. Mehmood Alam, Junior Clerk (here in after referred to as co-accused official) made several false, bogus and fake signatures of the learned Judge in forged civil case titled as " Mst: Farida Bibi vs NADRA" registered by him at No.189/1 on 29.12.2020. It was reported that he issued forged, false and fabricated judgment and decree in the above mentioned forged case (here in after referred to as the Case), dishonestly removed, prepared and tampered record of the Court and thereby gave illegal benefits to plaintiff of the Case. It was reported that it thereby brought disrespect and hatred to the Court, Presiding Officer and Judiciary due to his corrupt and fraudulent practices and misconduct.

2. Whereas on receipt of the said complaint, the learned Senior Civil Judge(Admin)/Aala Illaqa Qazi, was directed to conduct a comprehensive fact finding inquiry vide office order No.551-54/D&SJ/Dir (L) dated 13.2.2021 (attached).

3. Whereas during the course of inquiry it transpired that he resorted to the misconduct with the cooperation, collaboration and common intention of you accused official, therefore, on report of the learned Inquiry Officer, the co-accused and you accused official were suspended vide this office order No.555-58/D&SJ/Dir (L) dated 12.2.2021 and office order No.861-63/D&SJ/Dir (L) dated 26.2.2021, respectively.

4. Whereas through his detailed report dated 20.4.2021, the learned Inquiry Officer has recommended disciplinary proceedings under the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 2011, (the Rules) against you and the co-accused official.

5. Whereas the Inquiry Report reveals the following;

i. Firstly, that you acted in collaboration with the co-accused official. You impersonated yourself as an advocate to one Umar Zaib, husband of Farida Bibi, plaintiff in the Case. You entered into a transaction of obtaining decree for correction in her date of birth in her CNIC from 1.1.1990 to 01.01.1982. The transaction was made at a consideration of Rs. 20,000/-. You received Rs.6,000/- from Umar Zaib, Rs. 4,000/- from one Muhammad Riaz, who paid the same on telephonic direction of the Umar Zaib and remaining Rs.10,000/- from the said Umar Zaib in presence of one Umar Daraz, his friend at time of delivery of the forged decree and judgment in the case, in a hotel.

ii. Secondly, that co-accused official, received the Case on 23.01.2021 from the Court of learned Senior Civil Judge (Judicial), through Nawab Zada, Junior Clerk of the said Court and made entry in register of Civil cases as case No.189/1. However, he, in furtherance of common intention with you, made tampering in the date of receipt

(28)

from 23.12.2020 to 29.12.2020, though the learned Senior Civil Judge (Judicial) was not on duty on 29.12.2020;

iii. Thirdly, that the co-accused official, having common intention with you, made entries in the daily diary register of the Court with his own handwriting on 6th , 11th , 18th , 22nd and 25th January, 2021 and 2nd February, 2021, without any authority and justification. Though no proceedings in the Case were conducted in the Court on the dates and the case was neither reflected in cause list nor in register of decided cases (فیصلہ بہی);

iv. Fourthly, both of you accused officials, placed on the Case file authority letter of one Muhammad Nisar, representative of NADRA, after removing the same from another file and making tampering therein. Though the authority letter was not regarding the correction in date of birth rather in Form B (فارم ب). Moreover, neither representative of NADRA attended the court in the Case nor he submitted any authority letter in the Case;

v. Fifthly, that both of you accused officials after removing written statement from another file placed the same on the Case file and made overwriting and distortion in the heading, name of the Court, title, paragraphs of the written statement;

vi. Sixthly, that both of you officials taken off, authority letter on behalf of the representative of defendants /NADRA and written statement from other cases and placed on the Case file after making forgery and tempering therein. Moreover, both of you prepared fake power of attorney on behalf of the plaintiff though she did not attend the court, written forged order sheets, issues and evidence of witnesses namely Umar Zaib, Shah Zada Khan without any authority. Furthermore, both

(محمد شعیب)
سپرنٹنڈنٹ سیشن جج/ضلع قاضی
دیر لوئر بمقام تیمرگرہ

96

of you imitated signatures of the learned Judge on the power of attorney, order sheets, issues and evidence;

vii. Seventhly, that both of you accused officials prepared fake decree in the Case for correction of her date of birth, drafted exparte judgment and drawn fake decree sheet, signed the same by imitating signatures of the learned Judge;

viii. Eighthly, after preparation of the said fake and forged judgment and decree, you accused official, applied for attested copies of the same and obtained attested copies from Muhammad Riaz, Incharge Copying Branch, disclosing yourself to be relative of the plaintiff in the Case. After obtaining the same, you delivered the same to Umar Zaib, husband of the plaintiff in presence of Umar Daraz his friend and received remaining part of the illegal consideration (i.e. Rs. 10,000/-);

ix. Ninthly, that the Umar Zaib and Umar Daraz not only deposed regarding impersonation by you accused official, but also regarding delivery of Rs.20,000/- to you as illegal consideration. Moreover, both of them identified you accused official to be the person who impersonate as lawyer and committed the above illegal acts and received consideration of Rs.20,000, in presence of Zubair Shah, Superintendent, Sufaid Muhammad, Computer Operator and Shah Hisar English Clerk, of this Court.

x. Tenthly, that the learned Inquiry Office has placed on record volumes of your mobile phone Call Data Record (CDRs) relating to the period of the transactions. CDRs of Umar Zaib and Umar Daraz reveal your frequent contacts with Umar Zaib (husband of the plaintiff), Umar Daraz (his relative) and frequent inter se telephonic contacts of both of you accused officials during the said period, after commencement of

(محمد شعیب)

the inquiry and during its proceedings. Abstract of the CDRs is annexed-A, to the fact finding inquiry. This further establishes frequent contacts between both of you accused officials and contacts of Umar Zaib and Umar Zada with you accused official, during the illegal transactions, preparation of the fake Case, fabricating documents, forging evidence, drawing and delivering judgment and decree, receiving the illegal consideration. This also substantiates involvement of you, the accused official and co-accused official in impersonation, forgery, fabrication and forging of evidence of the learned judge, preparing and issuance of a fake decree and judgment and involvement in the corrupt practices. This, inter alia, leads to the conclusion that you were performing as your agent and partner of the co-accused official in the illegal practices and misconduct. (The Inquiry Report with all enclosures is attached).

6. Whereas the above findings, statements of all witness recorded during course of inquiry, evidence brought on record, and detailed inquiry report is sufficient to establish the allegations of impersonation, forgery, bribery, corruption , corrupt practices, fabricating false evidence and preparation and issuance of false decree, obtaining illegally the undue financial gain of Rs. 20,000/- as professional fee through impersonation by compromising your official duties.

7. Your above conduct is prejudicial to good order and service discipline, contrary to the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Conduct) Rules, 1987 and is conduct unbecoming of Government Servant and gentleman, thus you are guilty of gross misconduct and corruption.

(28)

8. The evidence and material available on inquiry file is sufficient to establish the allegations of gross misconduct, corruption and corrupt practices against you, the accused official, therefore, the undersigned being the competent authority deem it unnecessary to hold an inquiry against you under Rule 5 of the Rules, therefore, the same is dispense with.

9. You are directed to show cause as to why major penalty of dismissal from service should not be imposed against you in terms of section 4 (1)(b)(iv) and recovery of salary and benefits during the period as well as during period of inquiry in terms of section 4(1)(a)(iii) of the Rules, should not be imposed against you. Your reply should reach this office within Seven days of the receipt of this notice failing which, it shall be presumed that you have no defense to make and the charges shall be presumed to be proved against you. You are also required to attend in person for personal hearing while submitting your written reply on 31.5.2021.

(Muhammad Shoaib)
District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower at Timergara.

No: 2063 – 65 /D&SJ/Dir Lower Dated, Timergara the 25/05/2021

Copy for information to:

1. The Senior Civil Judge (Admin), Dir Lower.
2. The Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV, Dir Lower.

District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower at Timergara

(محمد شعیب)

(29) 1

IN THE OFFICE OF THE DISTRICT & SESSIONS JUDGE/ZILA QAZI, DIR LOWER AT TIMERGARA

No: 2060-62/D&SJ/Dir Lower Dated, Timergara the 25/05/2021.

To:

Mr. Mehmood Alam,
Junior Clerk/the accused official,
Court of Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV,
Dir Lower at Timergara
(currently under suspension)

Recd on 26/5/021

Subject: **SHOW CAUSE NOTICE UNDER RULE 7 OF THE KHYBER PAKHTUNKHWA GOVERNMENT SERVANTS (EFFICIENCY AND DISCIPLINE) RULES, 2011**

Whereas the learned Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV, Timergara vide written report No.13/CJ-IV/TMG, dated 12.02.2021 (attached), reported that you (here in after referred to as accused official) made several false, bogus and fake signatures of the learned Judge in forged civil case titled as " Mst: Farida Bibi vs NADRA" registered by you at No. 189/1 on 29.12.2020. It was reported that you issued forged, false and fabricated judgment and decree in the above mentioned forged case (here in after referred to as the Case), dishonestly removed, prepared and tampered record of the Court and thereby gave illegal benefits to plaintiff of the Case. You thereby brought disrespect and hatred to the Court, Presiding Officer and Judiciary due to your corrupt and fraudulent practices and misconduct.

2. Whereas on receipt of the said complaint, the learned Senior Civil Judge(Admin)/Aala Illaqa Qazi, was directed to conduct a comprehensive fact finding inquiry vide office order No.551-54/D&SJ/Dir (L) dated 13.2.2021 (attached).

3. Whereas during the course of inquiry it transpired that you resorted to the misconduct with the cooperation, collaboration and common intention of Mr. Zahid Ullah, Naib Qasid, District Record Room, (here in after referred to as co-accused official) therefore, on report of the learned Inquiry Officer, you and the co-accused official were suspended vide this office order No.555-58/D&SJ/Dir (L) dated 12.2. 2021 and office order No.861-63/D&SJ/Dir (L) dated 26.2.2021, respectively.

4. Whereas through his detailed report dated 20.4.2021, the learned Inquiry Officer has recommended disciplinary proceedings under the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 2011, (the Rules) against you and the co-accused official.

5. Whereas the Inquiry Report reveals the following;

i. Firstly, that you acted in collaboration with the co-accused official Zahid Ullah, Naib Qasid, who impersonated himself as an advocate to one Umar Zaib, husband of ~~the~~ Farida Bibi in the Case. The said official entered into a transaction of obtaining decree for correction in her date of birth in her CNIC from 1.1.1990 to 01.01.1982. The transaction was made at a consideration of Rs. 20,000/-. The said official received Rs.6,000/- from Umar Zaib, Rs. 4,000/- from one Muhammad Riaz who paid the same on telephonic direction of the Umar Zaib and remaining Rs.10,000/- from the said Umar Zaib in presence of one Umar Daraz, his friend at time of delivery of the forged decree and judgment in the case, in a hotel.

ii. Secondly, that you accused official, received the Case on 23.01.2021 from the Court of learned Senior Civil Judge (Judicial), through Nawab Zada, Junior Clerk of the said Court and made entry in register

of Civil cases as case No.189/1. However, you have made tampering in the date of receipt from 23.12.2020 to 29.12.2020, though the learned Senior Civil Judge (Judicial) was not on duty on 29.12.2020;

iii. Thirdly, that you, the accused official, made entries in the daily diary register of the Court with your own handwriting on 6th, 11th, 18th, 22nd and 25th January, 2021 and 2nd February, 2021, without any authority and justification. Though no proceedings in the Case were conducted in the Court on the dates and the case was neither reflected in cause list nor in register of decided cases (فیصلہ بہی);

iv. Fourthly, you in collaboration with the co-accused official, placed on the Case file authority letter of one Muhammad Nisar, representative of NADRA, after removing the same from another file and making tampering therein. Though the authority letter was not regarding the correction in date of birth rather in Form B (فارم ب). Moreover, neither representative of NADRA attended the court in the Case nor he submitted any authority letter in the Case;

v. Fifthly, that both of you accused officials after removing written statement from another file placed the same on the Case file and made overwriting and distortion in the heading, name of the Court, title, paragraphs of the written statement;

vi. Sixthly, that both of you officials taken off authority letter on behalf of the representative of defendants /NADRA and written statement from other cases and placed the same on the Case file after making forgery and tempering therein. Moreover, both of you prepared fake power of attorney on behalf of the plaintiff though she did not attend the court, written forged order sheets, issues and evidence of witnesses namely Umar Zaib, Shah Zada Khan without any authority. Furthermore, both

of you imitated signatures of the learned Judge on the power of attorney, order sheets, issues and evidence;

vii. Seventhly, that both of you accused officials prepared fake decree in the Case for correction of her date of birth, drafted exparte judgment and drawn fake decree sheet, signed the same by imitating signatures of the learned Judge;

viii. Eighthly, after preparation of the said fake and forged judgment and decree, co-accused official, applied for attested copies of the same and obtained attested copies from Muhammad Riaz, Incharge Copying Branch, disclosing himself to be relative of the plaintiff in the Case. After obtaining the same, the co-accused official delivered the same to Umar Zaib, husband of the plaintiff in presence of Umar Daraz his friend and received remaining part of the illegal consideration (i.e. Rs. 10,000/-);

ix. Ninthly, that the Umar Zaib and Umar Daraz not only deposed regarding impersonation by the co-accused official but also regarding delivery of Rs. 20,000/- to him as illegal consideration. Moreover, both of them identified the said co-accused official in presence of Zubair Shah, Superintendent, Sufaid Muhammad, Computer Operator and Shah Hisar English Clerk, of this Court.

x. Tenthly, that the learned Inquiry Office has placed on record volumes of your mobile phone Call Data Record (CDRs) relating to the period of the transactions. CDRs of Umar Zaib and Umar Daraz reveal frequent contact of co-accused official with Umar Zaib (husband of the plaintiff), Umar Daraz (his relative) and frequent inter se telephonic contacts of both of you accused officials during the said period, after commencement of the inquiry and during its proceedings. Abstract of

the CDRs is annexed-A, to the fact finding inquiry. This further establishes frequent contacts between both of you accused officials and contacts of Umar Zaib and Umar Zada with the co-accused official, during the illegal transactions, preparation of the fake Case, fabricating documents, forging evidence, drawing and delivering judgment and decree, receiving the illegal consideration. This also substantiate involvement of you, the accused official and co-accused official in impersonation, forgery, fabrication and forging of evidence of the learned judge, preparing and issuance of a fake decree and judgment and involvement in the corrupt practices. This, inter alia, leads to the conclusion that the co-accused official was performing as your agent and partner in the illegal practices and misconduct.

xi. Eleventh, that you also admitted your guilt before the learned Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV and sought apology. (The Inquiry Report with all enclosures is attached).

6. Whereas the above findings, statements of all witness recorded during course of inquiry, evidence brought on record, and detailed inquiry report is sufficient to establish the allegations of impersonation, forgery, bribery, corruption , corrupt practices, fabricating false evidence and preparation and issuance of false decree, obtaining illegally the undue financial gain of Rs. 20,000/- as professional fee through impersonation by compromising your official duties.

7. Your above conduct is prejudicial to good order and service discipline, contrary to the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Conduct)

Rules, 1987 and is conduct unbecoming of Government Servant and gentleman, thus you are guilty of gross misconduct and corruption.

8. The evidence and material available on inquiry file is sufficient to establish the allegations of gross misconduct, corruption and corrupt practices against you, the accused official, therefore, the undersigned being the competent authority deem it unnecessary to hold an inquiry against you under Rule 5 of the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 2011, therefore the same is dispense with.

9. You are directed to show cause as to why major penalty of dismissal from service should not be imposed against you in terms of section 4 (1)(b)(iv) and recovery of salary and benefits during the period as well as during period of inquiry in terms of section 4(1)(a)(iii) of the Rules, should not be imposed against you. Your reply should reach this office within Seven days of the receipt of this notice failing which, it shall be presumed that you have no defense to make and the charges shall be presumed to be proved against you. You are also required to attend in person for personal hearing while submitting your written reply on 31/5.2021.

(Muhammad Shoaib)
District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower at Timergara.

No. 260-62/D&SJ/Dir Lower   Dated, Timergara the 25/05/2021

Copy for information to:

1. The Senior Civil Judge (Admin), Dir Lower.
2. The Civil Judge/Ilaqa Qazi-IV, Dir Lower.

District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower at Timergara

OFFICE OF THE DISTRICT & SESSIONS JUDGE/ZILA QAZI, DIR LOWER AT TIMERGARA

Dated 19 June, 2021

ORDER

WHEREAS, final show cause notice under rule 7, of the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency & Discipline) Rules, 2011, dispensing with the inquiry under rule 5, of the Rules, was given to Mr. Mehmood Alam, Junior Clerk, consequent upon the fact finding inquiry report of the learned Senior Civil Judge (Admin) dated 20.04.2021.

AND WHERAS, while submitting reply to the final show cause notice, the accused/official the accused/official also opted for personal hearing. Accordingly he was personally heard on 08.06.2021.

AND WHEREAS after going through the findings and recommendations of the inquiry file, evidence and material on record, reply to the final show cause and subsequent personal hearing, the accused/official is found guilty of misconduct and corruption.

NOW, THEREFORE, the undersigned, District and Sessions Judge in the capacity of competent Authority award him major penalty of dismissal from service under rules 4(1) (b) (iv) of the Khyber Pakhtunkhwa Government Savants (Efficiency & Discipline) Rules, 2011, with immediate effect.

By the order of District & Sessions Judge, Dir Lower.

(Muhammad Shoaib)
District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower.

790

No 779-95 /D&SJ/ Dir (L) **at Timergara dated the 29/03/2022.**

Copy to:

1. The Registrar, Peshawar High Court, Peshawar.
2. All the Judicial Officers, Dir Lower.
3. The Budget and Account Assistant, Dir Lower
4. The District Accounts Officer, Dir Lower.
5. The Official Concerned.

District & Sessions Judge/ Zila Qazi,
Dir Lower.

791

OFFICE OF THE DISTRICT & SESSIONS JUDGE/ZILA QAZI, DIR LOWER AT TIMERGARA

Dated 19 June, 2021

ORDER

WHEREAS, final show cause notice under rule 7, of the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency & Discipline) Rules, 2011, dispensing with the inquiry under rule 5, of the Rules, was given to Mr. Zahid ullah, Naib Qasid, consequent upon the fact finding inquiry report of the learned Senior Civil Judge (Admin) dated 20.04.2021.

AND WHERAS, while submitting reply to the final show cause notice, the accused/official the accused/official also opted for personal hearing. Accordingly he was personally heard on 08.06.2021.

AND WHEREAS after going through the findings and recommendations of the inquiry file, evidence and material on record, reply to the final show cause and subsequent personal hearing, the accused/official is found guilty of misconduct and corruption.

NOW, THEREFORE, the undersigned, District and Sessions Judge in the capacity of competent Authority award him major penalty of dismissal from service under rules 4(1) (b) (iv) of the Khyber Pakhtunkhwa Government Savants (Efficiency & Discipline) Rules, 2011, with immediate effect.

By the order of District & Sessions Judge, Dir Lower.

(Muhammad Shoaib)
District & Sessions Judge/ Zila Qazi,
Dir Lower.

792

No 796-809 /D&SJ/ Dir (L) at Timergara dated the 29/03/2022.

Copy to:

1. The Registrar, Peshawar High Court, Peshawar.
2. All the Judicial Officers, Dir Lower.
3. The Budget and Account Assistant, Dir Lower
4. The District Accounts Officer, Dir Lower.
5. The Official Concerned.

District & Sessions Judge/ Zila Qazi,
Dir Lower.

Annexure (F) 205

171

فرد شناخت

روبروئے مسمیان:

نمبر 1 زبیر شاہ سپرنٹنڈنٹ سیشن کورٹ تیمرگرہ،

نمبر 2 سفید محمد خان کمپیوٹر اپریٹر عدالت سیشن جج تیمرگرہ،

نمبر 3 شاحصار خان انگلش کلرک عدالت سیشن جج تیمرگرہ۔

ہم مسمیان مذکورہ بالا بروئے بیان ہذا تصدیق کرتے ہیں کہ امروز حسب ہدایت انکوائری آفیسر / سینئر سول جج (ایڈمن) تیمرگرہ ہم تینوں بہ ہمرایت مسمی ذاہداللہ نائب قاصد زیر انکوائری بعدالت موصوف آئے جہاں پر مسمیان عمرزیب وعمردراز نے ہمارے موجودگی میں ذاہداللہ نائب قاصد کی شناخت کرتے ہوئے اسکے ساتھ معاملات بابت مقدمہ زیر انکوائری کی تصدیق کی۔

العبد 2-3-21	العبد 2-3-21	العبد
زبیر شاہ سپرنٹنڈنٹ	سفید محمد خان کمپیوٹر اپریٹر	شاہ حصار انگلش کلرک

27-02-2021 سن کر درست تسلیم کیا۔

(عیسیٰ خان آفریدی)

سینئر سول جج (ایڈمن)/ انکوائری آفیسر دیر پائین

27-02-2021-

ذاتی شنوائی کا خلاصہ ازاں محمود عالم محرر (مسئول الیہ اہلکار معطل شدہ)۔

بیان کیا کہ مقدمہ مذکورہ علی زمان محرر نے وصول کیا اور اس کا اندراج MOD کے دوران میں نے کیا۔ میں نے اس کی وصولی کی۔ تاریخ میں کوئی Tampering نہیں کی۔ میں نے ریڈر کے رجسٹر میں اس مقدمہ کا اندراج کسی بھی تاریخ میں نہیں کیا ہے۔ میں مقدمہ مذکورہ میں اتھارٹی لیٹر، کسی بھی قسم کی شہادت یا اس میں ردوبدل سب سے لاعلم ہوں۔ میرے سامنے انکوائری کی کوئی بھی کارروائی نہیں ہوئی۔ مجھے کسی بھی گواہ پر جرح کرنے موقع نہیں دیا گیا۔ میرا محمد زاہد نائب قاصد کے ساتھ اس مقدمہ کے سلسلے میں کوئی خصوصی مراسم نہیں تھے۔ میرے CDR کو دیکھا جائے تو میرے تمام عدالتی اہلکاروں سے روابط رہے۔ مجھے علم نہیں کہ فاضل سول جج چہارم/ علاقہ قاضی نے میرے خلاف Complaint کیوں کی ہے اور مجھے اُن پر بھی جرح کا موقع نہیں دیا گیا اس لئے میں نہیں کہہ سکتا کہ اُنہوں نے کیوں میرے نسبت یہ بیان دیا ہے کہ میں نے اُن کے روبرو الزام تسلیم کیا۔ میں 2012 سے تاحال اچھے ریکارڈ کا حامل ہوں تاحال میرے خلاف کوئی انکوائری یا Complaint نہیں ہوئی۔ میرا محمد زاہد کے ساتھ انکوائری کے دوران بھی رابطہ رہا ہے لیکن یہ رابطہ قریبی تعلق کی وجہ سے رہا۔ میں بے گناہ ہوں۔ میرے ساتھ انصاف کیا جائے۔

مورخہ 08.6.2021

(محمد شعیب)
سیشن جج / جج ماڈل کورٹ
دیر پائین بمقام تیمرگرہ

(محمد شعیب)
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/ضلع قاضی
دیر لوئیر بمقام تیمرگرہ

218

ذاتی شنوائی کا خلاصہ ازاں زاہداللہ نائب قاصد (مسئول الیہ اہلکار معطل شدہ)۔

بیان کیا کہ مجھے آج ذاتی شنوائی کا موقع دیا گیا۔ میں اپنی جانب سے تحریری بحث پیش کرنا چاہتا ہوں جس کا ہر صفحہ میں نے دستخط کیا ہے۔ جو بھی ہے عدالت کے سامنے ہے۔ میں اس کے علاوہ کچھ اور نہیں کہنا چاہتا ہوں۔

۲۔ میں نے عمر زیب سے یا اُس کی جانب سے کسی سے کوئی رقم نہیں لی نہ ہی میں نے خود کو وکیل ظاہر کیا۔ میرے ساتھ عمر دراز نے کوئی بات چیت نہیں کی۔ ہوسکتا ہے کہ اُس کے نمبر سے عمر زیب نے مقدمہ کے بارے میں پوچھنے کے لئے رابطہ کیا ہو۔

۳۔ میرے ساتھ عمر زیب کے رابطے رہے ہیں لیکن اُس نے مجھ سے اُس مقدمہ کے ریکارڈ روم میں داخل ہونے کی بابت استفسار کیا تھا اور اُس نے اس نسبت مختلف اوقات میں مجھے ٹیلیفون کیے۔ نہ تو میں اُس عدالت گیا ہوں اور نہ ہی میں نے کوئی غیر قانونی کام کیا ہے۔

۴۔ میں نے ریاض انچارج Copying branch سے کوئی نقل حاصل نہیں کی۔ عدالت سے مسل کو لانے اور لے جانے کا کام روٗف دفتری کا ہے۔ یہ اُس سے پوچھا جائے اور نقل کے لئے درخواست اور دستخط عمر زیب کا ہے۔ ریاض گواہ نے مجھے شناخت نہیں کیا اور نہ ہی میرے خلاف گواہی دی ہے اور نہ ہی میں نے اُسے دیکھا ہے۔

۵۔ میں عمر دراز کو نہیں جانتا اور نہ ہی اُس نے مجھے شناخت کیا ہے۔

۶۔ یہ مقدمہ اور اس طرح کے دیگر مقدمات فاضل عدالت چہارم میں ہوئے ہیں میرا اس میں کوئی کردار نہیں۔ مجھے بدنیتی سے ملوث کیا گیا ہے۔

۷۔ میرے خلاف بدنیتی سے دعویداری ہوئی ہے۔

۹۔ محمود عالم اہلکار عدالت اہلکار ہونے کی وجہ سے رابطے میں رہے ہیں وہ اکثر میری گاڑی بھی پشاور لاتا لے جاتا رہا ہے۔

۱۰۔ میرے خلاف الزامات غلط ہیں۔ مجھے ناکردہ الزامات کے تحت ملوث کیا گیا ہے۔ میں نے کوئی رقم نہیں لی ہے اور ایک قلیل رقم کے لئے اپنا ایمان فروخت نہیں کرسکتا۔

مورخہ 08.6.2021

(محمد شعیب)
سیشن جج / جج ماڈل کورٹ
دیر پائین بمقام تیمرگرہ

(محمد شعیب)
ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج/ضلع قاضی
دیر لوئیر بمقام تیمرگرہ

219

Written Arguments.

① The Undersign/respondent is innocent and never, involed the mention case.

② The accused official has Suspended vide office Order No. 861-63/DSJ/Dir(L) dated 26-02-2021, wherein suspension Order be issued under Section, 06 of Govt KPK Servants (Efficiency and Discipline Rules, 2011 which States that philosophy of punishment based on the concept of retribution, that is, extreme penalty in service matter for allege minor act depriving a person from right to larning would defeat the reformatory concept of punishment / placed reliance on 2017 PLC (CS) 214.

③ That case of official comes in the canopy of minor Penalties, (although not admitted that official never invalved in the case.

So, under Section 4 of the Efficiency and Discipline Rules, 2011, any harsh punishment is against the Said rules 2011.

8/6/2021

④ That official Serves the Deptt. for more than 9 years and having unblemished record. The allege involement is not related to the official as the co-official has categorically admitted the allegation, so the undersign is innocent and

P.T.O

can be penalized and be treated a like, as per golden principle of Law, every one should always hold ourselve, accountable for whatever he has done, every one accoumla for his act only.

(5) That under the Law no one be punished for oral and here say evidence.

(6) That alleged, allegation attributed the official neither gross negligent, nor found guilty of charge, so under Law, the official is entitle to be exonerate from the allege charges.

(7) That in the alleged inquiry no proper witness was examined regarding the level charge, the inquiry officer was bound record evidence of witness from both the side and after putting both the versions in justaposition coupled with other documentry evidence and the inquiry had to form his opinion, about guilt or other wise, but such lacuna vetiate all the process, and official be re-instate in service as per Law.

(8) That during I/parade the witness Umer Daraz, who

221

melafidly held responsible the official for taking Rs 10,000/- is basless, as the said witness failed to identify the official So, such allegation comes in the domain of here say evidence hence, no one be penalized on such flimsy ground.

It is therefore humbly prayed that on acceptance this written Arguments the alleged inquiry be cancelled and official be exonerat from the allegation and be re-insted in Service.

Zahid ullah
N/Q District Record Room
DIR Lower at Timergara
08/06/2021

206

No: 16 /SCJ (Admin)/MTMC, Dated Timergara the 26/02/2021.

172

To,

The Hon'ble District & Sessions Judge/
Zilla Qazi, Dir Lower at Timergara.

Subject: **REPORT REGARDING INQUIRY AGAINST MEHMOOD ALAM JUNIOR CLERK/ACCUSED**

Respected Sir,

I have the honour to submit that vide Office Order No.551-54, dated 13-02-201 of your good self the subject inquiry was marked to the undersigned with the directions to complete the same within ten days i.e. 23-02-2021. The undersigned as per procedure has recorded statements of 13 persons. In the said inquiry, the record up-till now shows that Naib Qasid namely Zahidullah presently posted at Record Room District Courts Timergara is prima facie involved.

The report is hereby submitted before your honour for necessary action, please.

Issa Khan Afridi
Senior Civil Judge (Admin)/MTMC
Dir Lower at Timergara

173

207

OFFICE OF THE DISTRICT & SESSIONS JUDGE/ZILA QAZI, DIR LOWER AT TIMERGARA.

OFFICE ORDER.

Whereas, the learned Senior Civil Judge (Admin) Aala Illaqa Qazi, Dir Lower/ Inquiry Officer, has forwarded a letter vide No. 16 /SCJ (Admin) dated 26/02/2021, wherein, he reported that the record up till now shows that Mr. Zahidullah Naib Qasid, presently posted at District Record Room, Timergara Dir Lower, is prima facie involved in misconduct highlighted in the complaint forwarded by the learned Civil Illaqa Qazi-IV, Timergara vide No. 13/CJ-IV/TMG dated 12/02/2021 against Mehmood Alam, Junior Clerk/ Moharrar, therefore, the official is suspended from service for 90 days under Section 6 of the Khyber Pakhtunkhwa Government Servants (Efficiency and Discipline) Rules, 2011.

(MUHAMMAD SHOAIB)
District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower at Timergara.

No 861-63 /D&SJ/ Dir (L) at Timergara dated the 26 /02/2021.

Copy to:

1. The Registrar, Peshawar High Court, Peshawar.
2. The Senior Civil Judge, (Admin) Dir Lower at Timergara.
3. The Official concerned.

District & Sessions Judge/Zila Qazi,
Dir Lower at Timergara.

P.O.F (Inquiry File)
27-2-2021.

174

2080

No: 68 /SCJ (Admin)/MTMC, Dated Timergara the 24/02/2021.

To,

The Hon'ble District & Sessions Judge/
Zilla Qazi, Dir Lower at Timergara.

Subject: **REPORT REGARDING INQUIRY AGAINST MEHMOOD ALAM JUNIOR CLERK/ACCUSED**

Respected Sir,

I have the honour to submit that vide Office Order No.551-54, dated 13-02-201 of your good self the subject inquiry was marked to the undersigned with the directions to complete the same within ten days i.e. 23-02-2021. The undersigned as per procedure has recorded statements of 11 persons. In the said inquiry, some important aspects have to be touched for the purpose of facts findings.

It is therefore, requested that time of inquiry may kindly be extended.

Sd/-

Issa Khan Afridi
Senior Civil Judge (Admin)/MTMC
Dir Lower at Timergara
24-02-2021.

175

209

No: 125 /SCJ (Admin)/MTMC, Dated Timergara the 10/03/2021.

To,

The Superintendent Police Investigation
Dir Lower at Timergara

Subject: **PROVISION OF CDRs etc.**

Sir,

An inquiry against Mehmood Alam, Junior Clerk, is pending before the undersigned wherein CDRs of the concerned persons will clarify some crucial points and will enable just conclusion of the inquiry. The CDRs and the other details are required from 1st December, 2020 till date.

You are, therefore, requested to provide the following details/data on or before 18-03-2021 i.e. the date fixed:

i. The numbers of SIMs issued against the given CNICs.

ii. CDRs of the issued SIMs, and

iii. CDRs of the discovered number issued on the CNICs including the below numbers.

S. No	Name	CNIC No.	Mobile No.
1	Mehmood Alam	15302-9890443-5	03429644181
2	Zahidullah	15302-5515562-7	03449787715
3	Umar Zeb	15302-0999576-9	03078530181
4	Umar Daraz Khan	15306-0181305-9	03019863072
5	Muhammad Riaz	15302-0865352-1	03475704431
6	Hidayat Khan	15302-6425491-1	03018535701

PoF

Issa Khan Afridi
Senior Civil Judge (Admin)/MTMC
Dir Lower at Timergara

210

176

No: 170 /SCJ (Admin)/MTMC, Dated Timergara the 31/03/2021.

To,

The Superintendent Police Investigation
Dir Lower at Timergara

Subject: **PROVISION OF CDRs etc.**

Sir,

In continuation of this court letters No. 125/SCJ (Admin)/MTMC, dated 10-03-2021 and No.162/SCJ (Admin)/MTMC dated 24-03-2021 this court has received CDRs data of the mobile numbers at serial No.1 to 3 and partial data of serial No.4 & 5 given below:

S. No	Name	CNIC No.	Mobile No.
1	Umar Zeb	15302-0999576-9	03078530181
2	Umar Daraz Khan	15306-0181305-9	03019863072
3	Hidayat Khan	15302-6425491-1	03018535701
4	Zahidullah	15302-5515562-7	03449787715
5	Muhammad Riaz	15302-0865352-1	03475704431

Moreover, CDRs regarding the CNICs and mobile numbers of the following are still awaited and required:

S. No	Name	CNIC No.	Mobile No.
1	Mehmood Alam		03429644161
2	Mehmood Alam	15302-9890443-5	03433133702
3	Zahidullah	15302-5515562-7	03418678592
4	Zahidullah	15302-5515562-7	03470119102

Furthermore, CDR data of the following numbers w.e.f. 01-12-2020 to 25-12-2020 is also required:

S. No	Name	CNIC No.	Mobile No.
1	Zahidullah	15302-5515562-7	03449787715
2	Muhammad Riaz	15302-0865352-1	03475704431

It is therefore, required that the abovementioned data be provided to the court on or before the date fixed. The next date is fixed 03-04-2021.

Sd/-

Issa Khan Afridi
Senior Civil Judge (Admin)/MTMC
Dir Lower at Timergara

177

No: 162 /SCJ (Admin)/MTMC, Dated Timergara the 24/03/2021.

To,

The Superintendent Police Investigation
Dir Lower at Timergara

Subject: **PROVISION OF CDRs etc.**

Sir,

In continuation of letter No. 125/SCJ (Admin)/MTMC, dated 10-03-2021, this court received CDRs of the following three mobile numbers only:

S. No	Name	CNIC No.	Mobile No.
1	Umar Zeb	15302-0999576-9	03078530181
2	Umar Daraz Khan	15306-0181305-9	03019863072
3	Hidayat Khan	15302-6425491-1	03018535701

However, CDRs regarding the CNICs and mobile numbers of the following are still awaited:

S. No	Name	CNIC No.	Mobile No.
1	Mehmood Alam	15302-9890443-5	03429644181
2	Zahidullah	15302-5515562-7	03449787715
3	Muhammad Riaz	15302-0865352-1	03475704431

Similarly, it is not clarified whether any other SIM number has been issued on the CNICs of the aforementioned six persons or not, and if found, any other SIM number on any of the above CNIC, the CDR data also be provided to the court on or before the date fixed. The next date is fixed 31-03-2021.

Issa Khan Afridi
Senior Civil Judge (Admin)/MTMC
Dir Lower at Timergara

212

Before the Honorable District & Session Judge/Ilaqa Qazi Dir Lower at Timergara

Parawise reply to the showcause under Rule 07 of Khyber Pakhtunkhwa Government Servant (E&D) Rules 2011. Dated 25=05=2021 No. 2060-62/D & SJ Dir Lower of the accused Official Mr. Mehmood Alam (Junior Clerk)

I, very humbly submit the following Parawise reply:

1. In response to the first Para of the Showcause Notice mentioned above, I categorically submit before your goodself that since the time of my appointment i.e. 03-02-2012 till date, I performed my duties with great zeal and enthusiasm and that is very clear according to my previously submitted ACRs as A1. During my service/career no complaint whatsoever has been booked against me and remained in different sections of Judicial Offices with the directions of my superiors. So I with utmost respect deny this allegation leveled against me and all these allegations are one sided and fabricated. I still respect Judiciary and Judicial Officers and cannot even think of doing such thing.
2. In response to the reply of second para of the said showcause notice, I would like to submit before your goodself that the facts finding inquiry was conducted without associating any impartial witnesses and providing me an opportunity of cross examination and defend the allegations levelled. Furthermore, this was the first inquiry carried out and to do the safe administration of justice, a second and third (full fledge) inquiry must be carried out before awarding the major penalty.
3. In response to the reply of this para, submission before your goodself is that I have no intention and no connection with this incident. Similarly, the examination in chief recorded dated 20-02-20121 by IW-8 (Umar Zeb S/O Bacha Zada) stated in his statement that he met with one Zahidullah who impersonated himself as an advocate, who actually was Naib Qasid in the district Record Room, albeit the said IW-8 never ever spoken a word about me in his whole examination in chief. Furthermore, I was not given a moment to cross examine the said IW-8. So my suspension dated 12-02-2021 Office order No. 555-58/D&SJ Dir (L) is against the law and facts available on record.
4. In response to the reply of Para 4, and connected para 5 from (i) & (xi), I deny the whole charges levelled against me and whatever stated in these paras regarding the case titled Farida Bibi Vs Chairman NADRA, has no nexus with me personally and why I would spoil my bright future for the sake of a small amount, which is mentioned in the showcause notice. Similarly, whatever stated in (xi) are against the facts. I ~~have~~ had never made any confession of my guilt but at the same time

213

if there is any misunderstanding created or brought before your goodself can always be cured with respect and bow in before my superiors.

5. In response to the para 06, I urged for my safe administration of justice to give me an opportunity of cross examination on the IW's, which had recorded there one sided statements. I have handsome salary and deny the allegations obtaining undue financial gains as professional fee through impersonation. During the course of m service I performed my official duties to the best of my abilities.
6. In response to para 07, it is stated that I'm not guilty of any misconduct or has been involved in any type of corruption.
7. In response to para 08, it is stated that your goodself may kindly provide me an opportunity of defending myself in the inquiry proceedings or to conduct second inquiry to dig out the real facts as the allegations of gross misconduct, corruption and corrupt practices has to be established after recording pro and contra evidences and after conducting second and third inquiry.
8. In response to para 09 of this showcause notice, the major penalty of dismissal can be imposed after recording the pro and contra evidence and conducting a full fledge inquiry, while I have in all respect am not aware of this case and all this episode designed against me to kick me out of my services. According to the judgment of Honorable Supreme Court of Pakistan, recovery can only be made when a candidate submit forged documents for appointment and his case is proved in the trail court and later on dismissed by Supreme Court of Pakistan, only in that situation recovery can be made for the period for which that civil servant has performed the duties.

So I request your Excellency to exonerate me of all the charges levelled against me in this showcause notice and to hear me properly in my personal hearing dated 31-05-2021.

Yours Obediently,

Mehmood Alam, Junior Clerk
District Courts Dir Lower

214

To,

The, Hon'ble District & Sessions,
Judge/ZQ, Dir Lower at Timergara.

From,

Zahid Ullah Naib Qasid,
District Sessions Record Room,
Dir Lower at Timergara.

Subject: - **Reply to Show Cause Notice on Behalf of Mr, Zahid Ullah Naib Qasid at District Record Room District Courts Dir Lower at Tergara.**

Respected Sir,

Preliminary Part:

1. The undersign has never involved in such like case as the alleged allegations are baseless, need to be proved.

2. The official in recent past transferred from Lala Qilla and serving/performing his duty at District Record Room, and Having no nexus with the intent case, furthermore, the alleged inquiry failed to highlights this as fact of the case, that how an official can approach to the court room, and interact in such sensitive proceedings of the court of Civil Judge/ IV Timergara.

3. That no single iota of evidence has brought on record which shows involvement of the official in such case.

4. That before completing proper course of inquiry, recommendation of the inquiry officer, suspension is against the Law, hence liable to be struck down.

31-5-2021

5. That all the allegations relates to one Mehmood Alam junior clerk of the Court concern, so if any dishonesty, tampering in record of the court preparation of fake decree, etc, are the allegation, where how the accuse official can, be involve, so the

215

enquiry officer failed to exercise his powers vested to him under the law.

Para wise reply

(5)

(i) This allegations is baseless, I have no introduction with the mentioned name, nor I, have handed over a judgment to one Umer Zaib as it is evident from the register of concern record that one Umer Zaib has received the same, so it is very astonishing, how the accused official has been dragged in the intent case, so strongly denied the contents as narrated in allegation 5(i).

(ii) The major position of the para is not related with me further stated, how I made tampering in record, when the inquiry officer shows the sole custodian one Mehmood Alam who received the same from one Nawab Zada as per allegation. So, I denied my involvement.

(iii) No related with under sign, all these vague type of allegation against me, furthermore the inquiry officer has sent the said handwriting "Plaint" for examination but that was not brought on record, so in presence of such expert opinion any kindly of alleged allegation have no value in eyes of law, I humbly requested to bring on record the expert opinion.

(iv) Not related with me, and as per golden principal of justice, no one can be penalized for any act of others.

(v) Wrong to the extent of replaying respondent.

(vi) Not related with me, furthermore the under sign serving his duty in record room and in existence of C.C.T.V camera how, I have been involved in such like heinous case, so all the facts collected by honorable inquiry officer are oral, and I, would humbly requested to exonerate, the under sign from such.

(vii) Denied, the detail reply already given in paras # (iii) and (IV).

31-5-2021

216

(viii) Denied, further stated, no attested copy of the said record be get without, the original file, and the said file is in custody of one "Rauf" but the said official never examined, so the alleged inquiry is defective in all respect, so no one can be derived and removed from service on such flimsy grounds, as case be decided on merit, not one perform opinion.

(ix) Incorrect, all these are allegations I, do not know the mentioned persons, further more so no any statement is on record, which connect the replaying respondent with the instant so called Case, so no one can be deposed on such manner.

(x) Incorrect the under sign belong to the said area, where the litigant reside, so if any contact has done it might possible that he may asked for his Case, after taking my cell number from someone, however, I, have no concern and relation with the said persons. So all the mentioned allegation where in the accused official charge for common intention are needs proof, and my case not falls in the limbs of the mentioned rules, so it is respectfully requested to exonerate the replying respondent from the charge any inquiry be declared illegal, in effective, upon the rights of accused official, and the suspension order be set aside to the extent of under sign and he may kindly allowed to perform his duty on his respective post on his own risk and cost, as the under sign is the sole source on income of his entire family.

Regard

(Zahid Ullah)
District Sessions Record
Room Dir Lower at Timergara
31-05-2021